جامعۃ المدینہ پاکستان کے نصاب کے مطابق

برائے طلباء: از 2014 تا 2018

بہارِ گائیڈ

غیر حل شدہ پرچہ جات

درجہ سادسہ

پیشکش

جامعۃ المدینہ فیضانِ بہارِ مدینہ

یا اللہ عزوجل　　بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ　　یا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ﷺ

بہارِ گائیڈ

نام:________________________

ولدیت:______________________

درجہ:_______________________

استاد:_______________________

جامعۃ المدینہ فیضانِ بہارِ مدینہ (اورنگی ٹاؤن)

جامعۃ المدینہ پاکستان کے نصاب کے مطابق

برائے طلباء از 2014 تا 2018

تفسیر

غیر حل شدہ پرچہ جات

درجہ: سادسہ

پیشکش

جامعۃ المدینہ فیضان بہار مدینہ (اورنگی ٹاؤن)

سالانہ امتحان ۱۴۳۵ھ/2014ء

(شعبۃ الامتحان والتسجیل جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی)

درجہ: سادسہ پرچہ: چھٹا مضمون: تفسیر

تاریخ: 23-06-2014 دن: پیر وقت: 3 گھنٹے کل نمبر: 100

۱۴۳۵/2014

نوٹ: کوئی سے پانچ سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1: **(یاایہاالناس اعبدوا ربکم) لما عدد فرق المکلفین وذکر خواصہم ومصارف امورہم اقبل علیہم بالخطاب علی سبیل الالتفات**

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (8)

(ب) مندرجہ بالا آیت کے تحت علامہ بیضاوی نے جو وجوہ التفات بیان کی ہیں نقل فرمائیں۔ (8)

(ج) حرف ندا اور معرف باللام کے درمیان ای لانے کی وجہ تفصیلاً بیان کریں۔ (4)

سوال نمبر 2: **فالناس یعم الموجودین وقت النزول لفظا ومن سیوجد معنی**

(الف) لفظ **الناس** کس کس کو شامل ہے؟ بیضاوی کی روشنی میں تفصیلاً تحریر کریں۔ (10)

(ب) **لعلکم تتقون حال** ذوالحال کی دونوں صورتیں نقل کرتے ہوئے معنی کی وضاحت کریں۔ (4+4)

(ج) **خلق** کا لغوی واصطلاحی معنی نقل کریں۔ (2)

سوال نمبر 3: **وجعل من الافعال العامۃ یجیء علی ثلاثۃ اوجہ**

(الف) **جعل** کے استعمال کی تینوں صورتیں تفصیل سے بیان کریں نیز بتائیں کہ (**الذی جعل لکم الارض فراشا**) میں کس صورت پر مستعمل ہے؟ (10)

(ب) (**فاتوا بسورۃ من مثلہ**) **مثلہ** کی ضمیر کا مرجع بیان کرتے ہوئے راجح صورت پر دلائل نقل کریں۔ (10)

سوال نمبر 4: **وتعلق اجزمہ بلم لانہا واجبۃ الاعمال مختصۃ بالمضارع متصلۃ بالمعمول ولانہا لما صیرتہ ماضیا صارت کالجزء منہ وحرف الشرط کالداخل علی المجموع**

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (3+3)

(ب) مذکورہ عبارت میں جو دعویٰ اور اس کے دلائل بیان کیے گئے ہیں اس کی تشریح کریں۔ (8)

(ج) کفار کو جہنم میں حجارۃ کے ساتھ عذاب کیوں دیا جائے گا؟ (6)

سوال نمبر 5: **ان اللہ لا یستحی ان یضرب مثلا ما بعوضۃ**

(الف) آیت کا ماقبل سے معنوی ربط کیا ہے؟ (5) (ب) بیضاوی کی روشنی میں مثال ذکر کرنے کا حق اور شرط بیان کریں۔ (7)

(ج) (**فما فوقہا**) **عطف علی بعوضۃ او ما ان جعل اسما** عطف کی دونوں صورتوں میں معنی کی وضاحت کریں۔ (8)

سوال نمبر 6: **(یضل بہ کثیرا ویہدی بہ کثیرا) جواب ماذا ای اضلال کثیر واہداء کثیر وضع الفعل موضع المصدر للاشعار بالحدوث والتجدد**

(الف) اغراض مفسر تفصیل سے بیان کریں۔ (10)

(ب) **وما یضل بہ الا الفاسقین** فاسق کی تعریف کرتے ہوئے فسق کے درجات ثلاثہ بیان کریں۔ (2+2+2+2)

(ج) آیت میں **فاسقین** سے کون مراد ہیں؟ (2)

سوال نمبر 7: کوئی دس کے مختصر جوابات لکھیں۔ (20)

(۱) فرشتوں کو انباء کا حکم کیوں دیا گیا تھا؟ (۲) فرشتوں نے **سبحٰنک لا علم لنا** کیوں کہا؟

(۳) حضرت آدم علیہ السلام کو تعلیم اسماء کس طرح دی گئی؟ (۴) خلیفہ کی تعریف کریں؟ (۵) شیطان کا انکار سجدہ کس وجہ سے تھا؟

(۶) **قلنا اہبطوا** میں خطاب کس کو ہے صیغہ جمع کیوں لایا گیا؟ (۷) توبہ کا معنی جبکہ اس کا موصوف عبد ہو اگر باری تعالیٰ ہو تو کیا ہوگا؟

(۸) بنی اسرائیل سے کون مراد ہیں؟ (۹) **الہ** کی تعریف کریں؟ (۱۰) لفظ آدم کے مشتق منہ بیان کریں۔

(۱۱) فرشتوں کو کس طرح معلوم ہوا کہ انسان زمین میں قتل وغارت کرے گا؟ (۱۲) **میثاق** کا معنی بیان کریں؟

سالانہ امتحان ۱۴۳۶/2015ء

(شعبۃ الامتحان والتسجیل جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی)

۱۴۳۶/2015

درجہ: سادسہ　　پرچہ: چھٹا　　مضمون: تفسیر

تاریخ: 13-06-2015　　دن: ہفتہ　　وقت: 3 گھنٹے　　کل نمبر: 100

نوٹ: کوئی سے چار سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: **وأي: جعل وصلة إلى نداء المعرف باللام فإن إدخال حرف النداء عليه متعذر لتعذر الجمع بين حرفي التعريف فإنهما كمثلين**

(الف) عبارتِ بالا پر اعراب لگا کر ترجمہ و تشریح کریں۔ (10)

فالناس يعم الموجودين وقت النزول لفظاً ومن سيوجد معنى

(ب) مذکورہ عبارت میں موجود دعویٰ کی وضاحت کرتے ہوئے دلیل نقل کریں۔ (8)

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا

(ج) زمین کو فراش بنانے کا معنی بیان کریں۔ (7)

سوال نمبر 2: **فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا**

(الف) ند کا معنی بیان کرتے ہوئے یہ بتائیں کہ مشرکین کے معبودانِ باطلہ کو انداد سے کیوں تعبیر کیا گیا جبکہ وہ ان کو اللہ تعالیٰ کے مساوی گمان نہیں کرتے تھے اور نہ ہی مشرکین ان بتوں کو اللہ تعالیٰ کے کاموں میں مخالفت کرنے والا خیال کرتے تھے۔ (15)

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ

(ب) آیتِ مذکورہ کا ما قبل سے معنوی ربط کیا ہے؟ بیضاوی کی روشنی میں تفصیلاً بیان کریں۔ (10)

سوال نمبر 3: **(وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ) والشهداء جمع شهيد بمعنى الحاضر أو القائم بالشهادة أو الناصر أو الإمام**

(الف) شہید کے معانیِ اربعہ کی وضاحت کرتے ہوئے وجہِ تسمیہ بیان کریں۔ (12)

(فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا) وتفعلوا جزم بلم

(ب) مذکورہ دعویٰ پر کم از کم دو دلیلیں سپردِ قلم کریں۔ (10)

(ج) الوقود بالفتح اور الوقود بالضم ہر دو صورت میں معنی کیا ہوگا؟ (3)

سوال نمبر 4: **(إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةً) لما كانت الآيات السابقة متضمنة لأنواع من التمثيل عقب ذلك ببيان حسنه وما هو الحق له والشرط فيه**

(الف) کلامِ مفسر کی روشنی میں آیت کا ما قبل تعلق بیان کریں نیز مثال بیان کرنے کا قاعدہ اور شرط کیا ہے؟ (12)

(وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ) كان من حقه وأما الذين كفروا فلا يعلمون

(ب) حقِ عبارت کی وجہ نیز حقِ عبارت سے عدول کی وجہ بھی نقل کریں۔ (13)

سوال نمبر 5: **(وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ) وأصل الفسق الخروج عن القصد**

(الف) فسق کا لغوی و شرعی معنی بیان کریں نیز فسق کے درجاتِ ثلاثہ بیان کریں۔ (10)

(وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً)

(ب) خلیفہ سے کون مراد ہے؟ تمام احتمالات نقل کریں نیز خلیفہ کا معنی زینتِ قرطاس کریں۔ (10)

(ج) اللہ تعالیٰ نے خلیفہ کے بارے فرشتوں سے مشورہ کیوں کیا؟ (5)

رول نمبر:________

جوابی کاپی نمبر:________

سالانہ امتحان 1437ھ/2016ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ　درجہ: چھٹا　مضمون: تفسیر

تاریخ: 31-05-2016　دن: منگل　کل وقت: 3 گھنٹے　کل نمبر: 100

نوٹ: سوال نمبر 1 لازمی ہے بقیہ میں سے کسی تین کا حل مطلوب ہے

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں۔ (15)

(۱) فسق کا لغوی معنٰی۔۔۔۔۔۔۔۔ (الخروج عن القصد۔ العدول۔ نزوع)

(۲) السجود فی الاصل۔۔۔۔۔۔ (وضع الجبهة۔ تذلل مع تطامن۔ العبادة)

(۳) خوف ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چیز پر (متوقع۔ واقع، ظاہر)

(۴) اسرائیل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ زبان کا لفظ ہے (عربی۔ فارسی۔ عبرانی)

(۵) النقض اصلہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (فسخ التركيب۔ طاقات الحبل۔ ابطال العهد)

(ب) درست اور غلط کا انتخاب کریں۔ (10)

(۱) خلق کا لغوی معنٰی ایجاد الشئی علی تقدیر ہے۔ (۲) شهداء شاهد کی جمع ہے۔ (۳) مطهرة ابلغ من طاهرة و متطهرة۔

(4) الارادة نزوع النفس وميلها الى الفعل۔ (5) حجارة حجر کی جمع ہے۔

سوال نمبر 2: (الف) یا ایها الناس اعبدوا

یا حرف نداء کی اصل وضع تحریر کریں نیز کفار عبادت کے مکلف ہیں یا نہیں؟ مذکورہ آیت کے تحت وضاحت کرتے ہوئے اپنا موقف تحریر کریں۔ (15)

(ب) لعلکم تتقون نحوی ترکیب میں کیا واقع ہوتا ہے اور اس میں کس بات پر تنبیہ ہے نیز من مفعول خلقکم کا کیا مطلب ہے؟ (10)

سوال نمبر 3: (الف) فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارة

"ان" اور "لم" میں سے کس کے عمل کو ترجیح ہے اور کیوں؟ وجوہات تحریر کریں نیز حجارة سے کیا مراد ہے؟ تفصیلا تحریر کریں۔ (15)

(ب) جنت کی وجہ تسمیہ ذکر کریں نیز جنتیں کتنی ہیں؟ نام تحریر کریں۔ (10)

سوال نمبر 4: (الف) ان الله لا يستحيی ان يضرب مثلا ما بعوضة

مذکورہ آیت کا ماقبل سے ربط تحریر کریں نیز اللہ تعالٰی کی بلند و بالا ذات کا مچھر کی مثال دینا کیسے درست ہے؟ وضاحت کرتے ہوئے کلام عرب سے دلیل پیش فرمائیں۔ (15)

(ب) فاسق کا لغوی اور اصطلاحی معنٰی تحریر کریں اور اس کے 3 درجات کی وضاحت مع حکم تحریر کریں۔ (10)

سوال نمبر 5: (الف) اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ (10)

ثم استوى الى السماء قصد اليها بارادته من قولهم استوى اليه كالسهم المرسل اذا قصده قصدا مستويا من غير ان يلوى على شیء

(ب) "وعلم ادم الاسماء كلها" تعلیم آدم سے کیا مراد ہے اور لفظ آدم کس سے مشتق ہے نیز عربی ہے یا عجمی؟ تفصیلا تحریر کریں۔ (15)

رول نمبر: ______________

جوابی کاپی نمبر: ______________

سالانہ امتحان 1438ھ/2017ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ پرچہ: دوسرا مضمون: تفسیر

تاریخ: 10-05-2017 دن: بدھ کل وقت: 3 گھنٹے کل نمبر: 100

نوٹ: کوئی سے چار سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1: **یایھا الناس اعبدوا ربکم**

(الف) آیت مذکورہ میں خطاب کی طرف التفات کی وجہ تفسیر بیضاوی کی روشنی میں بیان کریں۔ (10)

(ب) حرف ندا "یا" اور "الناس" کے درمیان ای اور ھا کا اضافہ کیوں کیا گیا ہے؟ وضاحت کریں۔ (5)

(ج) آیت مذکورہ میں الناس قیامت تک آنے والے تمام لوگوں کو عام ہے یا پھر جو نزول کے وقت موجود تھے صرف ان کو شامل ہے؟ مع دلیل وضاحت کریں۔ (10)

سوال نمبر2: **ولھم فیھا ازواج مطھرۃ**

(الف) تفسیر بیضاوی کی روشنی میں مطھرۃ کا معنی بیان کریں نیز بیان کردہ معنی پر وارد ہونے والا اعتراض مع جواب لکھیں۔ (10)

مطھرۃ ابلغ من طاھرۃ ومتطھرۃ

(ب) عبارت کی وضاحت مع دلیل کریں۔ (5)

واما الذین کفروا فیقولون

(ج) مذکورہ آیت کی وضاحت بیضاوی کی روشنی میں کریں۔ (10)

سوال نمبر3: **الذین ینقضون عھد اللہ**

(الف) نقض کا معنی اور اس کی اصل بیضاوی کی روشنی میں بیان کریں نیز بتائیں کہ اگر نقض کا اطلاق لفظ حبل کے ساتھ ہو تو کیا مراد ہوگی، اور اگر لفظ عہد کے ساتھ ذکر ہو تو کیا مراد ہوگی؟ (10)

(ب) عھد کا معنی ذکر کریں نیز بتائیں کہ آیت میں عھد اللہ سے کونسا عہد مراد ہے؟ (10)

(ج) عھود اللہ کتنے اور کون کونسے ہیں؟ (5)

سوال نمبر4: **فتلقّٰی اٰدمُ من رّبّہ کلمٰت**

(الف) ہماری قراۃ میں لفظ آدم اور لفظ کلمٰت کا اعراب کیا ہے اور ابن کثیر نے ان پر کیا اعراب پڑھا؟ بیان کریں۔ (5)

(ب) کلمٰت سے مراد کونسے کلمات ہیں؟ بیضاوی کی روشنی میں تحریر کریں۔ (10)

(ج) فتاب علیہ کا معنی ذکر کریں اور بتائیں کہ توبہ کا کیا معنی ہے نیز بتائیں کہ یہاں آدم علیہ السلام کے ذکر پر فقط اکتفاء کیوں کیا؟ (10)

سوال نمبر5: درج ذیل الفاظ کے لغوی و اصطلاحی معانی بیان کریں۔ (25)

الخلق انداد الحجارۃ التسبیح الاستکبار

رول نمبر: ______________

جوابی کاپی نمبر: ______________

سالانہ امتحان 1439ھ/2018ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ　　پرچہ: چوتھا　　مضمون: تفسیر

تاریخ: 26-04-2018　　دن: جمعرات　　کل وقت: 3 گھنٹے　　کل نمبر: 100

نوٹ: کوئی سے 4 سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) "مثلهم كمثل الذی استوقد نارا" آیت مذکورہ کا ترجمہ کرتے ہوئے ماقبل آیت سے تعلق بالتفصیل تحریر کریں۔ (6)

(ب) آیت مذکورہ میں مذکور "الذی" کی مکمل تحقیق بیضاوی کی روشنی میں تحریر کریں۔ (6)

(ج) "ذهب الله بنورهم" جملہ مذکور ترکیب کلام میں کیا واقع ہوگا؟ مکمل وضاحت سپرد قلم کرتے ہوئے بتائیں کہ هم ضمیر کا مرجع کیا ہے؟ اور اس پر وارد ہونے والے اعتراضات مع جوابات تحریر کریں۔ (8)

(د) "الله يستهزئ بهم" کا تفسیری معنی بیضاوی کی روشنی میں تحریر کریں۔ (5)

سوال نمبر 2: يسقون من ورد البريص عليهم　بردى يصفق بالرحيق السلسل

(الف) مذکورہ شعر پر اعراب لگا کر ترجمہ کرتے ہوئے بتائیں کہ علامہ بیضاوی نے یہ شعر کیوں پیش کیا؟ تفصیلاً وجہ سپرد قلم کریں۔ (10)

ولو شاء الله لذهب

(ب) مذکورہ آیت کے جزء کے تحت علامہ قاضی بیضاوی رحمہ اللہ نے شعر کا یہ مصرع "فلو شئت ان ابكى دما لبكيته" مصرع کیوں پیش کیا؟ تفصیلاً تحریر کرتے ہوئے بتائیں کہ "لو" کس معنی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے؟ (10)

"ان الله على كل شيئ قدير"

(ج) لفظ "شيئ" کی لغوی و اصطلاحی مکمل تحقیق بیضاوی کی روشنی میں تحریر کریں؟ (5)

سوال نمبر 3: الذى جعل لكم الارض فراشا

(الف) مذکورہ آیت کے جزء میں جتنے بھی ترکیبی احتمال ہیں وہ سب مکمل ترکیب نحوی کے ساتھ بالتفصیل تحریر کریں۔ (15)

من دون الله

(ب) لفظ من دون الله آیت میں کس کے متعلق ہے؟ تمام احتمال بیضاوی کی روشنی میں تحریر کریں۔ (5)

(ج) والسماء بناء بیضاوی کی روشنی میں السماء اور بناء کی وضاحت کریں۔ (5)

سوال نمبر 4: صم بكم عمى فهم لا يرجعون

(الف) آیت مذکورہ کی وضاحت تفسیر بیضاوی کی روشنی میں مختصراً سپرد قلم کریں۔ (10)

و بشر الذين امنوا و عملوا الصلحت ان لهم جنت

(ب) بشارة، صالحات، لهم، اور جنت کی وضاحت تفسیر بیضاوی کی روشنی میں تحریر کریں۔ (10)

فاتوا بسورة من مثله

(ج) من مثله ترکیب کلام میں کیا بن رہا ہے؟ نیز بتائیں کہ من میں کون کون سے احتمال ہیں؟ (5)

سوال نمبر 5: (الف) مندرجہ ذیل الفاظ کے لغوی معانی تفسیر بیضاوی کی روشنی میں بیان کریں۔ (10)

(i) طغيان　(ii) ظلمت　(iii) برق　(iv) رعد　(v) حجارة

كيف تكفرون بالله وكنتم امواتا فاحياكم ثم يميتكم ثم يحييكم ثم اليه ترجعون

(ب) آیت کریمہ کا تفسیری معنی تحریر کریں۔ (10)

(ج) "وقودها الناس والحجارة" الحجارة سے کیا مراد ہیں؟ تمام احتمال تحریر کریں۔ (5)

جامعۃ المدینہ پاکستان کے نصاب کے مطابق

برائے طلباء از 2014 تا 2018

حدیث

غیر حل شدہ پرچہ جات

درجہ: سادسہ

پیشکش

جامعۃ المدینہ فیضان بہار مدینہ (اورنگی ٹاؤن)

سالانہ امتحان ۱۴۳۵ھ/2014ء

(شعبۃ الامتحان والتسجیل جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی)

درجہ: سادسہ پرچہ: چوتھا مضمون: حدیث

تاریخ: 21-06-2014 دن: ہفتہ وقت: 3 گھنٹے کل نمبر: 100

۱۴۳۵/2014

نوٹ: کوئی سے چار سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1: **قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ستکون فتن القاعد فیہا خیر من القائم والقائم فیہا خیر من الماشی والماشی فیہا خیر من الساعی**

(الف) فتن کی تعیین کرکے حدیث کی تشریح کریں۔ (12)

عن جابر بن سمرۃ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم یقول ان بین یدی الساعۃ کذابین فاحذروھم

(ب) ترجمہ کرکے خط کشیدہ عبارت کی تشریح وتوضیح کریں۔ (13)

سوال نمبر2: (الف) دجال کون ہے؟ کب ظاہر ہوگا؟ اور کیا کام کرے گا؟ مشکوۃ کی روشنی میں لکھیں۔ (13)

(ب) ابن صیاد کون تھا؟ اس کا قصہ مشکوۃ کی روشنی میں لکھیں۔ (12)

سوال نمبر3: **قال لایاتی مائۃ سنۃ وعلی الارض نفس منفوسۃ الیوم**

(الف) مذکورہ حدیث کی تشریح کریں۔ (10)

عن ابی موسی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اذا کان یوم القیامۃ دفع اللہ الی کل مسلم یہودیا او نصرانیا فیقول ہذا فکاکک من النار

(ب) حدیث مذکورہ کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ عبارت کی تشریح کریں۔ (15)

سوال نمبر4: **قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم یدخل الجنۃ اقوام افئدتہم مثل افئدۃ الطیر**

(الف) ترجمہ کریں اور افئدہ طیر کے ساتھ تمثیل دینے کی وجہ بیان کریں۔ (10)

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم المؤمن اکرم علی اللہ من بعض ملائکتہ

(ب) ترجمہ کریں اور بتائیں کہ ہر مومن ہر فرشتہ سے افضل ہے یا کیا؟ (10)

(ج) حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نبوت کب سے ثابت ہے؟ حدیث سے حوالہ دے کر بتائیں۔ (5)

سوال نمبر5: **عن علی ابن طالب رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم لیس بالطویل ولا بالقصیر ضخم الراس واللحیۃ شثن الکفین والقدمین مشربا حمرۃ ضخم الکرادیس طویل المسربۃ اذا مشی تکفا تکفؤا کانما ینحط من صبب لم ار قبلہ ولا بعدہ مثلہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم**

(الف) مذکورہ حدیث کا ترجمہ کریں۔ (10)

(ب) خط کشیدہ کی ترکیب کریں۔ (10)

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو عورتوں پر فضیلت دیتے وقت آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کس چیز سے تشبیہ دی؟ (5)

سالانہ امتحان ۱۴۳۶/2015ء

(شعبۃ الامتحان والتسجیل جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی)

۱۴۳۶/2015

درجہ: سادسہ　　پرچہ: پانچواں　　مضمون: حدیث

تاریخ: 11-06-2015　　دن: جمعرات　　وقت: 3 گھنٹے　　کل نمبر: 100

نوٹ: سوال نمبر 6 لازمی ہے بقیہ میں سے 4 سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: **عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ ستکون فتن القاعد فیہا خیر من القائم والقائم خیر من الماشی والماشی خیر من الساعی من تشرف لہا تستشرفہ فمن وجد ملجأ او معاذا فلیعذ بہ**

(الف) مذکورہ بالا حدیث پر اعراب اور ترجمہ کریں۔ (5+5)

(ب) درج ذیل کی وضاحت کریں۔ (3+3+4)

(1) **القاعد فیہا خیر من القائم**　(2) **القائم فیہا خیر من الماشی**　(3) **والماشی خیر فیہا من الساعی**

سوال نمبر 2: **عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ ﷺ قال ستکون فتنۃ صماء بکماء عمیاء من اشرف لہا استشرفت لہ واشراف اللسان فیہا کوقوع السیف**

(الف) مذکورہ بالا عبارت پر اعراب اور ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ عبارت کی وضاحت کریں۔ (3+3+4)

عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ ﷺ ستکون فتنۃ تستنظف العرب قتلاہا فی النار اللسان فیہا اشد من وقع السیف

(ب) حدیث پاک پر اعراب و ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ عبارت کی وضاحت کریں۔ (3+3+4)

سوال نمبر 3: **عن ابی ہریرۃ قال بینما النبی ﷺ یحدث اذ جاء اعرابی فقال متی الساعۃ قال اذا ضیعت الامانۃ فانتظر الساعۃ قال کیف اضاعتہا قال اذا وسد الامر الی غیر اہلہ فانتظر الساعۃ**

(الف) مذکورہ بالا حدیث پر اعراب و ترجمہ کریں۔ (5+5)

(ب) قیامت کی کوئی دس نشانیاں تحریر کریں۔ (10)

سوال نمبر 4: **عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ والذی نفسی بیدہ لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکما عدلا فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیۃ ویفیض المال حتی لا یقبلہ احد حتی تکون السجدۃ الواحدۃ خیرا من الدنیا وما فیہا**

(الف) مذکورہ بالا حدیث پر اعراب و ترجمہ کریں۔ (5+5)

عن سہل بن سعد قال قال رسول اللہ یحشر الناس یوم القیامۃ علی ارض بیضاء عفراء کقرصۃ النقی لیس فیہا علم لاحد

(ب) مذکورہ بالا حدیث پر اعراب و ترجمہ کریں نیز مختصر وضاحت کریں۔ (3+5+2)

سوال نمبر 5: (الف) حضور علیہ السلام کے کوئی 2 معجزات مشکوۃ کی روشنی میں تحریر کریں۔ (5+5)

(ب) حضور علیہ السلام کا معراج کا بالتفصیل واقعہ مشکوۃ کی روشنی میں تحریر کریں۔ (10)

سوال نمبر 6: مختصر سوالات کے جوابات دیں۔ (20)

(1) حضور علیہ السلام کے حوض کے کوئی دو وصف تحریر کریں۔

(2) دوزخ کی کتنی دیواریں ہیں؟

(3) جنتی جنت میں کتنے سال کی عمر میں داخل ہوں گے؟

(4) جنت والوں کی کتنی صفیں ہونگی؟

(5) جنت میں کس کس چیز کے دریا ہیں؟

(6) جنتیوں میں سے ادنی درجہ کے جنتی کی کیا شان ہوگی؟

(7) دوزخ میں کافر کی کھال کی موٹائی کتنی ہوگی؟

(8) دوزخ کے اس جنگل کا نام بتائیں جہاں سرکش رہے گا؟

(9) حضور علیہ السلام نے قیامت کے دن جن تین جگہوں پر تلاش کرنے کا حکم ارشاد فرمایا ان کے نام لکھیں۔

(10) اس پہاڑ کا نام بتائیں جس پر دوزخی ستر سال چڑھے گا اور گرے گا اور ہمیشہ ایسا ہوتا رہے گا۔

رول نمبر: ____________

جوابی کاپی نمبر: ____________

سالانہ امتحان 1437ھ/2016ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ　　پرچہ: پانچواں　　مضمون: حدیث

تاریخ: 30-05-2016　　دن: پیر　　کل وقت: 3 گھنٹے　　کل نمبر: 100

نوٹ: صرف چار سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1: عن حذیفة قال قام فینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم مقاما ما ترک شیا یکون فی مقامہ ذالک الی قیام الساعة الا حدث بہ حفظہ من حفظہ ونسیہ من نسیہ قد علمہ اصحابی ھولاء وانہ لیکون منہ الشئ قد نسیتہ فاراہ فاذکرہ کما یذکر الرجل وجہ الرجل اذا غاب عنہ ثم اذا اراہ عرفہ

(الف) حدیث مذکورہ کا ترجمہ کریں۔ (10)

(ب) اس حدیث پاک سے اہلسنت کا کون سا عقیدہ ثابت ہوتا ہے اور کیسے؟ (8)

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم بادروا بالاعمال فتنا کقطع اللیل المظلم یصبح الرجل مومنا ویمسی کافرا ویمسی مومنا ویصبح کافرا۔۔۔الخ

(ج) خط کشیدہ عبارت کی وضاحت فرمائیں۔ (7)

سوال نمبر 2: وعن ابی ھریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم لا تقوم الساعة حتی یقاتل المسلمون الیھود فیقتلھم المسلمون حتی یختبئ الیھودی من وراء الحجر والشجر فیقول الحجر والشجر یا مسلم یا عبداللہ ھذا یھودی خلفی فتعال فاقتلہ الا الغرقد فانہ من شجر الیھود

(الف) حدیث پاک کا ترجمہ کریں نیز شجر و حجر تو بے جان ہیں یہ کیسے بولیں گے اور شجر غرقد کونسا شجر ہے؟ (15)

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم لیفرن الناس من الدجال حتی یلحقوا بالجبال قالت ام شریک قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم فاین العرب یومئذ قال ھم قلیل

(ب) حدیث پاک کا ترجمہ کریں نیز ھم قلیل سے کیا مراد ہے؟ حالانکہ عرب تو کثیر ہیں۔ (10)

سوال نمبر 3: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ینزل عیسی بن مریم الی الارض فیتزوج ویولد لہ ویمکث خمسا واربعین سنة ثم یموت فیدفن معی فی قبری فاقوم انا وعیسی ابن مریم فی قبر واحد بین ابی بکر وعمر

(الف) حدیث پاک کا ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ عبارت کی وضاحت فرمائیں۔ (15)

عن ابی ذر قال ان الصادق المصدوق صلی اللہ علیہ والہ وسلم حدثنی ان الناس یحشرون ثلاثة افواج۔۔الخ

(ب) افواج ثلاثة سے کون سی افواج مراد ہیں مشکوۃ کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔ (10)

سوال نمبر 4: عن ابی ھریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم لم یکذب ابراھیم الا ثلاث کذبات۔۔۔الخ

(الف) ثلاث کذبات سے کونسے کذبات مراد ہیں وضاحت کریں نیز یہاں کذب کی نسبت نبی کی طرف ہے علماء نے اسکا کیا جواب دیا ہے؟ (15)

قال اعرابی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم انی احب الخیل افی الجنة خیل؟ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔۔۔۔۔

(ب) حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جوابا کیا فرمایا؟ نیز جنتیوں کی کل کتنی صفیں ہونگی اور آخری امت کی کتنی ہونگی؟ (10)

سوال نمبر 5: وعن ابی سعید الخدری قال کان النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم اشد حیاء من العذراء فی خدرھا فاذا رای شیئا یکرھہ عرفناہ فی وجھہ

(الف) حدیث پاک کا ترجمہ کریں (5)

(ب) حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اخلاق کریمہ کے متعلق پانچ احادیث قلمبند کریں۔ (10)

(ج) شفاعت مصطفیٰ ﷺ کے بارے میں اہل سنت کا موقف قرآن وحدیث کے حوالے سے بیان فرمائیں۔ (10)

رول نمبر: ____________

جوابی کاپی نمبر: ____________

سالانہ امتحان 1438ھ/2017ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ　　پرچہ: پہلا　　مضمون: حدیث

تاریخ: 09-05-2017　　دن: منگل　　کل وقت: 3 گھنٹے　　کل نمبر: 100

نوٹ: چار کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل احادیث کا ترجمہ کریں　(10+10+5)

(الف) قال رسول الله ﷺ بادروا بالاعمال فتنا کقطع اللیل المظلم یصبح الرجل مؤمنا ویمسی
کافرا ویمسی مؤمنا ویصبح کافرا یبیع دینه بعرض الدنیا

(ب) قال رسول الله ﷺ لا تقوم الساعة حتی تقاتلوا قوما نعالهم الشعر وحتی تقاتلوا الترک صغار
الاعین حمر الوجوہ ذُلف الانوف کانّ وجوههم المجانّ المطرقة

(ج) انّ رسول الله ﷺ قال یا انس انّ الناس یمصّرون امصارا فانّ مصرا منها یقال له البصرة فان انت
مررت بها او دخلتها فایاک وسباخها وکلآءها ونخیلها وسوقها وباب امرائها وعلیک بضواحیها فانه یکون
بها خسف وقذف ورجف وقوم یبیتون ویصبحون قردة وخنازیر

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل احادیث کا ترجمہ کریں　(10+15)

(الف) عن نافع قال لقی ابن عمر ابن صیاد فی بعض طرق المدینة فقال له قولا اغضبه فانتفخ حتی ملأ
السّکّة فدخل ابن عمر علی حفصة وقد بلغها فقالت له رحمک الله ما اردت من ابن صیاد اما علمت
انّ رسول الله ﷺ قال انما یخرج من غضبة یغضبها

(ب) قال رسول الله ﷺ یحشر الناس یوم القیامة علی ارض بیضاء عفرآء کقرصة النقی لیس فیها علم لاحد

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل احادیث کا ترجمہ کریں　(10+15)

(الف) عن ابی سعید قال سمعت رسول الله ﷺ یقول یکشف ربنا عن ساقه فیسجد له کل مؤمن ومؤمنة
ویبقی من کان یسجد فی الدنیا ریاء وسمعة فیذهب لیسجد فیعود ظهره طبقا واحدا

(ب) عن جابر قال قال رسول الله ﷺ یخرج من النار قوم بالشفاعة کانهم الثعاریر قلنا ما الثعاریر
قال انه الضغابیس

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل احادیث کا ترجمہ کریں　(15+10)

(الف) قال رسول الله ﷺ ما بین منکبی الکافر فی النار مسیرة ثلاثة ایام للراکب المُسرع وفی روایة
ضِرس الکافر مثل اُحد وغلظ جلده مسیرة ثلاث

(ب) قال رسول الله ﷺ نحن احق بالشک من ابراهیم اذ قال ((ربی ارنی کیف تحی الموتی)) ویرحم الله
لوطا لقد کان یأوی الی رکن شدید ولو لبثت فی السجن طول ما لبث یوسف لاجبت الداعی

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل احادیث کا ترجمہ کریں　(10+15)

(الف) ان رسول الله ﷺ قال نحن الاٰخرون ونحن السابقون یوم القیامة وانی قائل قولا غیر فخر
ابراهیم خلیل الله وموسی صفی الله وانا حبیب الله ومعی لواء الحمد یوم القیامة وان الله وعدنی فی امتی
واجارهم من ثلاث لا یعمهم بسنة ولا یستاصلهم عدو ولا یجمعهم علی ضلالة

(ب) ان النبی ﷺ خرج یوم بدر فی ثلاث مائة وخمسة عشر قال اللهم انهم حفاة فاحملهم اللهم انهم
عراة فاکسهم اللهم انهم جیاع فاشبعهم ففتح الله له فانقلبو وما منهم رجل الا وقد رجع بجمل او جملین
واکتسوا وشبعوا

رول نمبر: ____________

جوابی کاپی نمبر: ____________

سالانہ امتحان 1439ھ/2018ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ　　پرچہ: تیسرا　　مضمون: حدیث

تاریخ: 25-04-2018　　دن: بدھ　　کل وقت: 3 گھنٹے　　کل نمبر: 100

نوٹ:۔ تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1: مندرجہ ذیل احادیث میں سے کسی ایک پر اعراب لگا کر دونوں کا ترجمہ تحریر کریں۔ (4+8+8)

(i) عن سهل بن سعد قال ما راى رسول الله ﷺ النقى من حين ابتعثه الله حتى قبضه الله و قال ما راى رسول الله ﷺ منخلا من حين ابتعثه الله حتى قبضه الله قيل كيف كنتم تأكلون الشعير غير منخول قال كنا نطحنه و ننفخه فيطير ما طار و ما بقى ثرينا فاكلناه

(ii) عن اسماء بنت يزيد ان رسول الله ﷺ قال ايما امراة تقلدت قلادة من ذهب قلدت فى عنقها مثلها من النار يوم القيمة و ايما امراة جعلت فى اذنها خرصا من ذهب جعل الله فى اذنها مثله من النار يوم القيمة

سوال نمبر2: مندرجہ ذیل احادیث میں سے کسی ایک پر اعراب لگا کر دونوں کا ترجمہ تحریر کریں۔ (4+8+8)

(i) عن على قال بينا رسول الله ﷺ ذات ليلة يصلى فوضع يده على الارض فلدغته عقرب فتناولها رسول الله ﷺ بنعله فقتلها فلما انصرف قال لعن الله العقرب ما تدع مصليا و لا غيره او نبيا و غيره ثم دعا بملح و ماء فجعله فى اناء ثم جعل يصبه على اصبعه حيث لدغته و يمسحها و يعوذها بالمعوذتين

(ii) عن ابى هريرة قال قال رسول الله ﷺ لا عدوى ولا هامة ولا صفر فقال اعرابى يا رسول الله ﷺ فما بال الابل تكون فى الرمل لكانها الظباء فيخالطها البعير الاجرب فيجربها فقال رسول الله ﷺ فمن اعدى الاول

سوال نمبر3: مندرجہ ذیل احادیث میں سے کسی ایک پر اعراب لگا کر دونوں کا ترجمہ تحریر کریں۔ (4+8+8)

(i) عن ابى هريرة قال قال رسول الله ﷺ للمؤمن على المؤمن ست خصال يعوده اذا مرض و يشهده اذا مات و يجيبه اذا دعاه و يسلم عليه اذا لقيه و يشمته اذا عطس و ينصح له اذا غاب او شهد لم اجده فى الصحيحين

(ii) عن عمران بن حطان قال اتيت ابا ذر فوجدته فى المسجد محتبيا بكساء اسود وحده فقلت يا ابا ذر ما هذه الوحدة فقال سمعت رسول الله ﷺ يقول الوحدة خير من جليس السوء و الجليس الصالح خير من الوحدة و املاء الخير خير من السكوت و السكوت خير من املاء الشر

سوال نمبر4: مندرجہ ذیل روایت میں سے کسی ایک پر اعراب لگا کر دونوں کا ترجمہ تحریر کریں۔ (4+8+8)

(i) عن ابى اسيد الساعدى قال بينا نحن عند رسول الله ﷺ اذ جاءه رجل من بنى سلمة فقال يا رسول الله هل بقى من بر ابوى شىء ابرهما به بعد موتهما قال نعم الصلوة عليهما و الاستغفار لهما و انفاذ عهدهما من بعدهما و صلة الرحم التى لا توصل الا بهما و اكرام صديقهما

(ii) عن عائشة قالت اعتل بعير لصفية و عند زينب فضل ظهر فقال رسول الله ﷺ لزينب اعطيها بعيرا فقالت انا اعطى تلك اليهودية فغضب رسول الله ﷺ فهجرتها ذا الحجة و المحرم و بعض صفر رواه ابو داود و ذكر حديث معاذ ابن انس من حمى مؤمنا فى باب الشفقة و الرحمة

سوال نمبر5: مندرجہ ذیل احادیث میں سے کسی ایک پر اعراب لگا کر دونوں کا ترجمہ تحریر کریں۔ (4+8+8)

(i) عن ابى موسى الاشعرى قال قال رسول الله ﷺ و الذى نفس محمد بيده ان المعروف و المنكر خليقتان تنصبان للناس يوم القيمة فاما المعروف فيبشر اصحابه و يوعدهم الخير و اما المنكر فيقول اليكم اليكم و ما يستطيعون له الا لزوما

(ii) عن زينب بنت جحش ان رسول الله ﷺ دخل عليها يوما فزعا يقول لا اله الا الله ويل للعرب من شر قد اقترب فتح اليوم من ردم ياجوج و ماجوج مثل هذه و حلق باصبعيه الابهام و التى تليها قالت زينب فقلت يا رسول الله افنهلك و فينا الصالحون قال نعم اذا كثر الخبث

جامعۃ المدینہ پاکستان کے نصاب کے مطابق

برائے طلباء از 2014 تا 2017

فلسفہ + اصول تفسیر

غیر حل شدہ پرچہ جات

درجہ: سادسہ

پیشکش

جامعۃ المدینہ فیضان بہار مدینہ (اورنگی ٹاؤن)

سالانہ امتحان ۱۴۳۵ھ/2014ء

(شعبۃ الامتحان والتسجیل جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی)

درجہ: سادسہ پرچہ: دوسرا مضمون: اُصول تفسیر

تاریخ: 17-06-2014 دن: منگل وقت: 3 گھنٹے کل نمبر: 100

۱۴۳۵/2014

نوٹ: سوال نمبر1 لازمی ہے بقیہ سوالات میں سے کوئی تین حل کریں۔

سوال نمبر۱: (الف) قرآن کریم کی تعریف بیان کریں نیز مصنف نے نزول قرآن کی جو وجوہات بیان کی ہیں انہیں تحریر کریں۔ (10)

(ب) آیات مبارکہ اور احادیث طیبہ کی مدد سے فضائل قرآن پر ایک تفصیلی مضمون زیب قرطاس فرمائیں۔ (15)

سوال نمبر۲: (الف) حضرت جبرئیل امین علیہ السلام کس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں قرآن پہنچایا کرتے تھے؟ (10)

(ب) مصنف نے سبب نزول کی اہمیت کو دو مثالوں کے ذریعہ بیان کیا ہے آپ ان میں سے کسی بھی ایک مثال کو بطریقہ احسن تحریر فرمائیں۔ (10)

(ج) سبب نزول کی معرفت کا معتمد طریقہ کیا ہے؟ (5)

سوال نمبر۳: (الف) قرآن کریم کے سات حروفوں پر ہونے نازل ہونے سے کیا مراد ہے؟ تفصیلاً تحریر فرمائیں۔ (10)

(ب) نسخ کی لغوی اور اصطلاحی تعریفیں تحریر کریں، نیز وقوع نسخ کے جواز پر یہود اور علماء اسلام کے درمیان پایا جانے والا اختلاف مع الدلائل تحریر فرمائیں۔ (15=10+5)

سوال نمبر۴: (الف) کیا سنت نبوی سے قرآن کا نسخ جائز ہے؟ احناف اور شوافع کا اختلاف مع الدلائل لکھیں۔ (15)

(ب) الذي كان لجمع القرآن على حسب النبوة الامران اولا الجمع في الصدور وثانيا الجمع في السطور

مذکورہ عبارت کی اس طرح تشریح فرمائیں کہ دور نبوی میں جمع قرآن فی الصدور اور جمع قرآن فی السطور کی کیفیت بالکل واضح ہو جائے۔ (10)

سوال نمبر۵: (الف) حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کے دور میں جمع قرآن کی ضرورت کا پس منظر تبیان کی روشنی میں تحریر کریں۔ (15)

(ب) جمع صدیقی اور جمع عثمانی میں کیا فرق ہے؟ تحریر کریں۔ (10)

سالانہ امتحان۱۴۳۶/2015ء

(شعبۃ الامتحان والتسجیل جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی)

۱۴۳۶/2015 درجہ: سادسہ پرچہ: دوسرا مضمون: فلسفہ+اُصولِ تفسیر

تاریخ: 08-06-2015 دن: پیر وقت: 3گھنٹے کل نمبر: 100

حصہ اول میں سے تین سوالات کے جوابات اور حصہ دوم میں سے دو کے جوابات لکھیں۔

حصہ اول: اصول تفسیر

سوال نمبر1 : چار کے جوابات لکھیں

(الف)علم تفسیر کی تعریف اور اس کا تقاضا کیا ہے۔ (5)

(ب)قرآن کی تعریف عربی میں لکھیں اور اس کی فضیلت پر دو حدیثیں بیان کریں۔ (5)

(ج)علم قرآن سے کیا مراد ہے؟ واضح کریں۔ (5)

(د)قرآن کا نزول کب اور کیسے ہوا؟ بخاری کی روشنی میں جواب لکھیں۔ (5)

(ح)**خمر** کے بارے میں سب سے پہلے کونسی آیت نازل ہوئی؟ (5)

سوال نمبر2 :(الف)قرآن کو اتارنے کی غرض اساسی کیا ہے واضح کریں۔ (5)

(ب)قرآن کا نزول کتنی قسم کا ہے؟ دلیل سے واضح کریں۔ (5)

(ج)قرآن کو قسط وار اتارنے میں کتنی اور کون کون سی حکمتیں ہیں؟ ہر ایک مختصر مفہوم واضح کریں۔ (10)

سوال نمبر3 :(الف)سبب نزول کیا ہے؟ اس کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالیں۔ (5)

(ب)**سبب نزول** کیسے پہچانا جاتا ہے؟ کیا سبب نزول متعدد ہو سکتا ہے یا نہیں؟ واضح کریں۔ (5)

(ج) کیا عموم لفظ کا اعتبار کیا جاتا ہے یا خصوصیت سبب کا؟ اس میں علماء کے اختلاف کی وضاحت کریں اور جمہور کا فیصلہ بیان کریں۔ (10)

سوال نمبر4:(الف)قرآن کی سات قرأتوں سے کیا مراد ہے؟ نیز اس طرح اتارنے میں کیا حکمت ہے؟ واضح کریں۔ (5)

(ب)**نسخ** کی لغوی اور اصطلاحی تعریف لکھیں نیز نسخ کے واقع ہونے پر جمہور کی کیا دلیل ہے؟ (5)

(ج)**نسخ** کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟ واضح کریں۔ (5)

(د)**جمع قرآن** سے کیا مراد ہے؟ نیز زمانہ نبوت میں قرآن کتنے طریقوں سے جمع ہوا؟ (5)

حصہ دوم: فلسفہ

سوال نمبر5 :(الف)**حکمت** کی تعریف اور اس کی اقسام کی وضاحت کریں۔ (10)

(ب)**حکمت طبعیہ** کا موضوع کیا ہے؟ نیز قسم ثانی کے تین قسموں میں منحصر ہونے کی وجہ لکھیں۔ (10)

سوال نمبر6:(الف)**جزء لا یتجزی** کسے کہتے ہیں؟ نیز تقسیم کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ (5)

(ب)**جزء لا یتجزی** میں اختلاف کی وضاحت کریں نیز **جزء لا یتجزی** کے بطلان پر حکماء کی دلیل ذکر کریں۔ (10)

(ج)امام اہلسنت نے **جزء لا یتجزی** سے متعلق بطور ثبوت کیا ارشاد فرمایا ہے؟ دلیل سے واضح کریں۔ (5)

سوال نمبر7 :(الف)صورت جسمیہ کی تعریف لکھیں اور صورت جسمیہ **ہیولی** سے مجرد ہو کر نہیں پائی جاتی اس پر حکماء کے دلائل لکھیں۔ (10)

(ب)شکل کی تعریف نیز اس کے اثبات پر **حکماء** کی دلیل لکھیں۔ (5)

(ج)**صورت جسمیہ** اور شکل سے متعلق امام اہلسنت کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ واضح کریں۔ (5)

رول نمبر: ______________

جوابی کاپی نمبر: ______________

سالانہ امتحان 1437ھ/2016ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ　　پرچہ: دوسرا　　مضمون: فلسفہ + اُصول تفسیر

تاریخ: 26-05-2016　　دن: جمعرات　　کل وقت: 3 گھنٹے　　کل نمبر: 100

نوٹ: حصہ اول ودوم سے دو دو سوالات مطلوب ہیں۔

حصہ اول: اُصول تفسیر

سوال نمبر 1: (الف) علم تفسیر کی تعریف، موضوع، فائدۃ، واضع اور استمداد تحریر کریں۔ (15)

اعلم ان للناس فی المکی والمدنی اصطلاحات ثلاثۃ

(ب) مکی مدنی سورتوں کے متعلق اصطلاحات ثلاثہ کی وضاحت فرمائیں۔ (10)

سوال نمبر 2: ھل العبرۃ لعموم اللفظ او بخصوص السبب

(الف) قاعدہ مذکورہ کے متعلق اختلاف ائمہ بیان کریں اور مذہب جمہور پر تین دلائل لکھیں۔ (10)

(ب) قراءت متواتر، مشہور، آحاد، شاذ اور مدرج کی تعریفات لکھیں۔ (10)

(ج) اختلافِ قرائت سے اختلاف احکام کی مثال کیساتھ وضاحت فرمائیں۔ (5)

سوال نمبر 3: (الف) کیا قرائتِ واحدۃ کیساتھ ہی ختم قرآن ضروری ہے یا کئی قراءتوں کو جمع کرنا بھی درست ہے اگر جمع کر سکتے ہیں تو اسکی شرائط زبدۃ کی روشنی میں تحریر کریں۔ (10)

(ب) تلاوت قرآن کے کوئی پانچ آداب لکھیں۔ (5)

الغریب ھو معنی الالفاظ التی۔۔۔۔۔۔الخ

(ج) غریب قرآن سے کیا مراد ہے؟ اسکا مرجع کیا ہے نیز کوئی تین غرائب قرآنیہ تحریر کریں۔ (10)

حصہ دوم: فلسفہ

سوال نمبر 4: (الف) حکمت کی تعریف، موضوع، غرض تحریر کرنے کے ساتھ ساتھ اقسام حکمت کو نقشہ کے ساتھ واضح کریں۔ (20)

(ب) تقسیم کی تعریف کریں نیز یہ بتائیں کہ اس کی کتنی اقسام ہیں؟ وجہ حصر کے ساتھ واضح کریں۔ (05)

سوال نمبر 5: اعلم ان لکل واحد من الاجسام الطبعیۃ صورۃ اخری غیر الصورۃ الجسمیۃ

(الف) ھدایۃ الحکمت کی روشنی میں صورت نوعیہ کے اثبات پر مفصل دلیل لکھیں۔ (15)

ولیست الھیولی غنیۃ عن الصورۃ من کل الوجوہ ولیست الصورۃ ایضاً غنیۃ عن الھیولی من کل الوجوہ

(ب) مذکورہ عبارت ایک سوال مقدر کا جواب ہے سوال وجواب کی وضاحت فرمائیں۔ (10)

سوال نمبر 6: ونقول ایضاً: ان الزمان لا بدایۃ لہ ولا نھایۃ لہ

(الف) زمانے کی ازلیت وابدیت کے متعلق فلاسفہ کا مذہب مع الدلیل لکھیں۔ (15)

(ب) اہل حق کے مذہب کی وضاحت کرتے ہوئے فلاسفہ کے مذہب کا رد فرمائیں۔ (10)

رول نمبر: ________________

جوابی کاپی نمبر: ________________

سالانہ امتحان 1438ھ/2017ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ　پرچہ: چوتھا　مضمون: فلسفہ + اُصولِ تفسیر

تاریخ: 14-05-2017　دن: اتوار　کل وقت: 3 گھنٹے　کل نمبر: 100

نوٹ: حصہ اول اور دوم سے دو، دو سوالات حل کریں۔

حصہ اول: فلسفہ

سوال نمبر1: (الف) ھدایۃ الحکمت کے مصنف کے حالاتِ زندگی مختصراً بیان کریں۔ (10)

(ب) جزء لا یتجزی کے بارے میں فلاسفہ کا مؤقف مع الدلیل بیان کریں نیز اہل حق کا مؤقف مع الدلیل اور فلاسفہ کی دلیل کا رد بھی بیان کریں۔ (10)

سوال نمبر2: (الف) فلاسفہ کے نزدیک جسم کتنے جزوں سے مرکب ہے؟ مع نام تحریر کریں۔ (5)

(ب) جسم کے بارے میں اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی تحقیق مع مثال بیان کریں۔ (8)

(ج) حلول کی تعریف، اقسام، تعریفات و امثلہ لکھیں۔ (7)

سوال نمبر3: (الف) حرکت و سکون کی تعریف لکھیں۔ (5)

(ب) زمانے کے بارے میں پانچ مذاہب تحریر کریں۔ (15)

حصہ دوم: اُصولِ تفسیر

سوال نمبر4: (الف) علم تفسیر کی فضیلت اور بیانِ حاجت بیان کریں۔ (10)

(ب) قرآن کی تعریف اور اسمیں موجود جنس و فصل کی نشاندہی کریں۔ (10)

(ج) سورۃ کے مکی، مدنی ہونے کی کتنی اور کونسی اصطلاحات ہیں؟ نیز اصح کی نشاندہی کریں۔ (10)

سوال نمبر5: (الف) قراءۃ کی اقسام ثلاثہ (متواتر، احاد، شاذ) کی تعریفات لکھیں۔ (15)

(ب) کثرتِ تلاوت کے فضائل اور سلف کے معمولات تحریر کریں۔ (15)

سوال نمبر6: قرآن مجید میں لفظ ھدایہ کتنے معنی میں استعمال ہوا؟ کوئی سے دس معنی مع امثلہ لکھیں۔ (15)

(ب) لفظ کو مقدم کرنے کے اسباب میں سے پانچ مع امثلہ تحریر کریں۔ (15)

جامعۃ المدینہ پاکستان کے نصاب کے مطابق

برائے طلباء از 2014 تا 2018

ادب

غیر حل شدہ پرچہ جات

درجہ: سادسہ

پیشکش

جامعۃ المدینہ فیضان بہار مدینہ (اورنگی ٹاؤن)

سالانہ امتحان ۱۴۳۵ھ/2014ء

(شعبة الامتحان والتسجيل جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی)

درجہ: سادسہ　　پرچہ: پہلا　　مضمون: ادب

تاریخ: 16-06-2014　　دن: پیر　　وقت: 3 گھنٹے　　کل نمبر: 100

۱۴۳۵/2014

نوٹ: کل چار سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:

فديت بنفسي وما ملكت يميني	فوارس صدقت فيهم ظنوني
فوارس لا يملون المنايا	اذا دارت رحى الحرب الزبون
ولا يجزون من حسن بسيء	ولا يجزون من غلظ بلين
وفارس في غمار الموت منغمس	اذا تالى على مكروهة صدقا
ساغسل عني العار بالسيف جالبا	علي قضاء الله ما كان جالبا

(الف) مندرجہ بالا اشعار کا سلیس اردو ترجمہ کریں۔ (15)　　(ب) خط کشیدہ الفاظ کی صرفی تحقیق کریں۔ (10)

سوال نمبر 2:

ولم أدر من ألقى عليه رداءه	وعلى انه قد سل عن ماجد محض
ولم يك مغلوج الفؤاد مهبجا	أضاع الشباب في الربيلة والخفض
ولكنه قد نازعته مجاوع	على أنه ذو مرة صادق النهض
وطيب نفسي أنني لم أقل له	كذبت ولم أبخل بما ملكت يدي
تقول ألا تبكي أخاك وقد أرى	مكان البكا لكن بنيت على الصبر

(الف) اشعار کا اردو میں ترجمہ کریں۔ (20)　　(ب) ان مکتوبہ اشعار میں سے افعال ماضی الگ کر کے لکھیں۔ (5)

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل اشعار کا اردو میں ترجمہ کریں کہ مطلب ہر شعر کا واضح ہو جائے۔ (20)

ينهل الصعدة حتى اذا ما	نهلت كان لها منه عل
حلت الخمر وكانت حراما	وبلاي ما المت تحل
فاسقنيها يا سواد بن عمرو	ان جسمي بعد خالي لخل
تضحك الضبع لقتلى هذيل	وترى الذئب لها يستهل
وعتاق الطير تغدو بطانا	تتخطاهم فما تستقل

(ب) مذکورہ اشعار میں افعال مضارع الگ کریں اور انکی صرفی تحقیق کریں۔ (5)

سوال نمبر 4:

لا تعذل المشتاق في اشواقه	حتى يكون حشاك في احشائه
ان القتيل مضرجا بدموعه	مثل القتيل مضرجا بدمائه
واذا نظرت الى الجبال رايتها	فوق السهول عواسلا وقواضبا
واذا نظرت الى السهول رايتها	تحت الجبال فوارسا وجنائبا

(الف) اشعار کا با محاورہ ترجمہ کریں۔ (16)　　(ب) خط کشیدہ الفاظ کی صرفی تحقیق کریں۔ (9)

سوال نمبر 5:

اذا اتتها الرياح النكب من بلد	فما تهب بها الا بترتيب
ولا تجاوزها شمس اذا شرقت	الا ومنها لها اذن بتغريب
يصرف الامر فيها طين خاتمه	ولو تطلس منه كل مكتوب
كان كل سوال في مسامعه	قميص يوسف في اجفان يعقوب
ما كنت احسب قبل دفنك في الثرى	ان الكواكب في التراب تغور
والشمس في كبد السماء مريضة	والارض واجفة تكاد تمور

مندرجہ بالا اشعار کا اردو میں ترجمہ کریں (25)

سالانہ امتحان ۱۴۳۶/2015ء

(شعبۃ الامتحان والتسجیل جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی)

۱۴۳۶/2015 درجہ: سادسہ پرچہ: پہلا مضمون: ادب

تاریخ: 07-06-2015 دن: اتوار وقت: 3 گھنٹے کل نمبر: 100

نوٹ: کل پانچ سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1: (الف) دیوان حماسہ میں کئی دیوان ہیں اور الگ الگ ہیں پھر بھی سب کو دیوان حماسہ کا نام کیوں دیا گیا؟ وجہ بیان کریں۔ (6)

(ب) صاحب حماسہ کے حالات زندگی پر ایک نوٹ لکھیں۔ (10)

(ج) عربی میں ترجمہ کریں۔ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ (4)

سوال نمبر2: درج ذیل اشعار کا اردو میں ترجمہ کریں اور اعراب بھی لگائیں۔ (20)

بني عمنا لا تذكروا الشعر بعدما دفنتم بصحراء الغمير القوافيا
فلسنا كمن كنتم تصيبون سلة فنقبل ضيما او نحكم قاضيا
ولكن حكم السيف فيكم مسلط فنرضى اذا ما اصبح السيف راضيا
ونبكي حين نقتلكم عليكم ونقتلكم كانا لا نبالي

سوال نمبر3: درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور عربی میں ہی جملے بنائیں۔ (20)

کارهة الورع مجير اجامعا يهون النحر
سبة خطاء شممت طمعا الهست عقاب

سوال نمبر4: درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الفاظ کی تشریح کریں۔ (20)

ولما رايت الخيل زورا كانها جداول زرع ارسلت فاسبطرت
فجاشت الى النفس اول مرة فردت على مكروهها فاستقرت
علام تقول الرمح يثقل عاتقي اذا انا لم اطعن اذا الخيل كرت
لحا الله جرما كلما ذر شارق وجوه كلاب هارشت فازبارت

سوال نمبر5: الناعمات القائلات المحييات المبديات من الدلال غرائبا
حاولن تفديتي وخفن مراقبا فوضعن ايديهن فوق ترائبا
وبسمن عن برد خشيت اذيبه من حر انفاسي فكنت الذائبا
يا حبذا المتحملون وحبذا واد لبست به الغزالة كاعبا
كيف الرجاء من الخطوب تخلصا من بعدما انشبن في مخالبا

اشعار کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الفاظ کی صرفی تحقیق کریں۔ (20)

سوال نمبر6: وكل امرئ في الشرق والغرب بعدها يعد له ثوبا من الشعر اسودا
هنيئا لك العيد الذي انت عيده وعيد لمن سمى وضحى وعيدا
ولا زالت الاعياد لبسك بعده تسلم مخروقا وتعطى مجددا
فذا اليوم في الايام مثلك في الورى كما كنت فيهم اوحدا كان اوحدا

اعراب لگائیں اور اس طرح ترجمہ کریں کہ شاعر کی مراد سمجھ میں آجائے۔ (20)

رول نمبر: ________________

جوابی کاپی نمبر: ________________

سالانہ امتحان 1437ھ/2016ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ   پرچہ: ساتواں   مضمون: ادب

تاریخ: 01-06-2016   دن: بدھ   کل وقت: 3 گھنٹے   کل نمبر: 100

نوٹ: حصہ اول سے کوئی سے 3 اور حصہ دوم سے 2 سوال حل فرمائیں۔

حصہ اول

سوال نمبر 1: درج ذیل اشعار کا ترجمہ اور تشریح سپرد قلم کریں۔ (20)

(۱) لو كنت من مازن لم تستبح ابلی   بنو اللقيطة من ذهل بن شيبانا
(۲) اذا لقام بنصری معشر خشن   عند الحفيظة ان ذو لوثة لانا
(۳) قوم اذا الشر ابدی ناجزيه لهم   طاروا اليه زرافات ووحدانا
(۴) لا يسألون اخاهم حين يندبهم   فی النائبات علی ما قال برهانا
(۵) لكن قومی وان كانوا ذوی عدد   ليسوا من الشر فی شیء وان هانا

سوال نمبر 2: درج ذیل اشعار کا فقط ترجمہ اور خط کشیدہ الفاظ کی صرفی تحقیق بیان کریں۔ (20)

(۱) وكنا حسبنا كل بيضاء شحمة   ليالی لاقينا جزام وحميرا
(۲) فلما قرعنا النبع بالنبع بعضه   ببعض ابت عيدانه ان تكسرا
(۳) ولما لقينا عصبة تغلبية   يقودون جرد اللمنية ضمرا
(۴) سقيناهم كاسا سقونا بمثلها   ولكنهم كانوا علی الموت اصبرا

سوال نمبر 3: درج ذیل اشعار کا فقط ترجمہ اور خط کشیدہ الفاظ کی نحوی ترکیب بیان کریں۔ (20)

(۱) ابلغ ابا مسمع عنی مغلغلة   وفی العتاب حياة بين اقوام
(۲) ادخلت قبل قوما لم يكن لهم   فی الحق ان يدخلوا الابواب قدامی
(۳) لو عد قبر وقبر كنت اكرمهم   ميتا وابعدهم من منزل الذام

سوال نمبر 4: درج ذیل الفاظ میں سے کوئی سے دس واحد کے جمع اور جمع کے واحد کی نشاندہی کریں۔ (20)

(۱) جراح   (۲) الاواسی   (۳) جلدا   (۴) بردا   (۵) نهدا   (۶) شطب
(۷) حبال   (۸) كتائب   (۹) عجز   (۱۰) رعال   (۱۱) حرشف   (۱۲) عيل   (۱۳) عوائق

حصہ دوم

سوال نمبر 1: صاحب دیوان متنبی کا نام، کنیت، حسب ونسب نیز اس کے دعوئ نبوت کے بارے میں تفصیلی کلام تحریر فرمائیں۔ (20)

سوال نمبر 2: درج ذیل اشعار کا فقط ترجمہ اور تشریح قلمبند کریں۔ (20)

(۱) لكل امرئ من دهره ما تعودا   وعادات سيف الدولة الطعن فی العدا
(۲) وان يكذب الارجاف عنه بضده   ويمسی بما تنوی اعاديه اسعدا
(۳) ورب مريد ضره ضر نفسه   وهاد اليه الجيش اهدی وما هدی
(۴) ومستكبر لم يعرف الله ساعة   رأی سيفه فی كفه فتشهدا

سوال نمبر 3: درج ذیل اشعار کا فقط ترجمہ اور خط کشیدہ الفاظ کی صرفی اور نحوی تحقیق کریں۔ (20)

(۱) انی لاعلم واللبيب خبير   ان الحياة وان حرصت غرور
(۲) ورأيت كلا ما يعلل نفسه   بتعلة والی الفناء يصير
(۳) خرجوا به ولكل باك خلفه   صعقات موسی يوم دك الطور
(۴) والشمس فی كبد السماء مريضة   والارض واجفة تكاد تمور
(۵) فالموت تعرف بالصفات طباعه   لم تلق خلقا ذاق موتا آيبا

رول نمبر: ____________

جوابی کاپی نمبر: ____________

سالانہ امتحان 1438ھ/2017ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ   پرچہ: ساتواں   مضمون: ادب

تاریخ: 17-05-2017   دن: بدھ   کل وقت: 3 گھنٹے   کل نمبر: 100

نوٹ: کوئی سے پانچ سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1: (الف) دیوان حماسہ میں کئی دیوان ہیں اور الگ الگ ہیں پھر بھی سب ہی کو دیوان حماسہ کا نام دیا، کیوں؟ (07)

(ج) صاحب دیوان حماسہ کے حالاتِ زندگی تحریر کریں۔ (13)

سوال نمبر2: درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں۔

(20)

ساغسل عنی العار بالسیف جالبا   علیّ قضاء الله ماکان جالبا
واذهل عن داری واجعل هدمها   لعرضی من باقی المذمة حاجبا
ویصغر فی عینی تلادی اذا انثنت   یمینی بادراک الذی کنت طالبا
فان تهدموا بالغدر داری فانها   تراث کریم لا یبالی العواقبا

سوال نمبر3: درج ذیل کا ترجمہ کریں اور ان کی تشریح کریں۔ (20)

قاتلی القوم یا خزاع ولا   یدخلکم من قتالهم فشل
القوم امثالکم لهم شعر   فی الراس لا ینشرون ان قتلوا
اکلما حاربت خزاعة   تحدونی کانی لامهم جمل
نفلّق هاما من رجال اعزة   علینا وهم کانوا اعق واظلما

سوال نمبر4: درج ذیل کا ترجمہ کریں اور تشریح سپرد قلم کریں نیز اعراب لگائیں۔ (20)

علیک سلام الله قیس بن عاصم   ورحمته ماشاء ان یترحّما
تحیّة من غادرته غرض الردٰی   اذا زار عن شحط بلادک سلّما
فما کان قیس هلکه هلک واحد   ولکنه بنیان قوم تهدّما

سوال نمبر5: درج ذیل اشعار کا ترجمہ اور خط کشیدہ کی صرفی و نحوی تحقیق کریں۔ (20)

اذا انت اکرمت الکریم ملکته   وان انت اکرمت اللئیم تمرّدا
ووضع النّدی فی موضع السیف بالعلا   مضرّ کوضع السیف فی موضع النّدی
ولکن تفوق الناس رأیا وحکمة   کما فقتهم حالا ونفسا ومحتدا
یدقّ علی الافکار ما أنت فاعلٌ   فیُترک ما یَخفی ویُؤخذ ما بَدَا

سوال نمبر6: درج ذیل اشعار کا ترجمہ اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں نیز آخری شعر کی ترکیب کریں۔ (20)

نعدّ المشرفیّة والعوالی   وتقتلنا المنون بلا قتال
ونرتبط السّوابق مقربات   وما یُنجین من خبب اللیالی
ومن لم یعشق الدّنیا قدیما   ولکن لا سبیل الی الوِصال
نصیبُک فی حیاتک من حبیب   نصیبُک فی منامک من خیال

رول نمبر:______________

جوابی کاپی نمبر:______________

سالانہ امتحان 1439ھ/2018ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ　　پرچہ: ساتواں　　مضمون: ادب

تاریخ: 30-04-2018　　دن: پیر　　کل وقت: 3 گھنٹے　　کل نمبر: 100

نوٹ: سوال نمبر 5 لازمی ہے بقیہ میں سے کوئی 3 حل کریں۔ یاد رہے کہ اعرابی سوالات میں ہر دو اعرابی غلطی پر 1 نمبر کاٹا جائے گا۔

سوال نمبر 1: (الف) شعر کی تعریف اور موضوع بیان کرتے ہوئے طبقات الشعراء تحریر کریں۔ (10)

(ب) مندرجہ ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (8+7)

(i) لا یکشف الغماء الا ابن حرة　　یری غمرات الموت ثم یزورها
نقاسمهم اسیافنا شر قسمة　　ففینا غواشینا و فیهم صدورها

(ii) والعشق کالمعشوق یعذب قربه　　للمبتلی و ینال من حوبائه
لو قلت للدنف الحزین فدیته　　مما به لاغرته بفدائه

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (12+13)

(i) و انا لقوم ما نری القتل سبة　　اذا ما راته عامر و سلول
یقرب حب الموت اجالنا لنا　　و ترکهه اجالهم فتطول
و لما لقینا عصبة تغلبیة　　یقودون جردا للمنیة ضمرا
سقیناهم کاسا سقونا بمثلها　　ولکنهم کانوا علی الموت اصبرا

(ii) فالموت تعرف بالصفات طباعه　　لم تلق خلقا ذاق موتا أئبا
ان تلقه لاتلق الا جحفلا　　او قسطلا او طاعنا او ضاربا
وجدت انفع مال کنت اذخره　　ما فی السوابق من جری و تقریب
لما راین صروف الدهر تغدر بی　　وفین لی و وفت صم الانابیب

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (12+13)

(i) امجاور الدیماس رهن قرارة　　فیها الضیاء بوجهه و النور
ما کنت احسب قبل دفنک فی الثری　　ان الکواکب فی التراب تغور
وما تاب حتی غادر الکر وجهه　　جریحا و خلی جفنه النقع ارمدا
فان کان ینجی من علی ترهب　　ترهبت الاملاک مثنی و موحدا

(ii) فلو ان حیا یقبل المال فدیة　　لسقنا لهم سیلا من المال مفعما
ولکن ابی قوم اصیب اخوهم　　رضا العار فاختاروا علی اللبن الدما
کریم اصابته ذئاب کثیرة　　فلم یدر حتی جئن من کل مدخل
ذکرت ابا اروی فاسبلت عبرة　　من الدمع ما کادت عن العین تنجلی

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (12+13)

(i) نعم الفتی فجعت به اخوانه　　یوم البقیع حوادث الایام
سهل الفناء اذا حللت ببابه　　طلق الیدین مؤدب الخدام
بقائی شاء لیس هم ارتحالا　　و حسن الصبر زموا لا الجمالا
تولوا بغتة فکان بینا　　تهیبنی ففاجانی اغتیالا

(ii) اطعت الغوانی قبل مطمح ناظری　　الی منظر یصغرن عنه و یعظم
تعرض سیف الدولة الدهر کله　　یطبق فی اوصاله و یصمم
یدفن بعضنا بعضا وتمشی　　اواخرنا علی هام الاوالی
و کم عین مقبلة النواحی　　کحیل بالجنادل و الرمال

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل افعال واسماء کے معانی تحریر کریں۔ (25)

(1) أُحَارِبُ (2) غَرِمْتَ (3) رَثَّتْ (4) لَمْ آدُمْ (5) لَاتَغْبِطْ (6) نَقَمْتُ (7) يُفَارِقُ (8) جَاوَزْتَ (9) أُعْطِيْتَ
(10) فَلْيَنْسُوِنْ (11) صَبَابَةٌ (12) تَائِعٌ (13) مُضْطَافٌ (14) حُوْشٌ (15) هَامَةٌ (16) يَأْسٌ (17) مُدَمَّمٌ
(18) نُطُقٌ (19) نُعْمٰى (20) خَرِيْدَةٌ (21) مِكْسَالٌ (22) رَوْضٌ (23) بُخَّالٌ (24) مَثَّالٌ (25) فَطِنٌ

جامعۃ المدینہ پاکستان کے نصاب کے مطابق

برائے طلباء از 2014 تا 2018

بلاغت

غیر حل شدہ پرچہ جات

درجہ: سادسہ

پیشکش

جامعۃ المدینہ فیضان بہار مدینہ (اورنگی ٹاؤن)

سالانہ امتحان ۱۴۳۵ھ/2014ء

(شعبة الامتحان والتسجيل جامعات المدينہ للبنين دعوت اسلامی)

درجہ: سادسہ پرچہ: تیسرا مضمون: بلاغت

تاریخ: 19-06-2014 دن: جمعرات وقت: 3 گھنٹے کل نمبر: 100

۱۴۳۵/2014

نوٹ: کوئی پانچ 5 سوال حل کریں۔

سوال نمبر1: **الباب الثاني احوال المسند اليه اي الامور العارضة له من حيث انه مسند اليه كحذفه وذكره وتعريفه وتنكيره وغير ذلك من الاعتبارات الراجعة اليه لذاته لا بواسطة الحكم او المسند فلا يكون نحو كون المسند اليه لحكم موكدا ومتروكا ولا كونه مسندا اليه لمسند مقدم او موخر معرف او منكر ونحو ذلك۔**

(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ عبارات سے غرض شارح قلم بند کریں۔ (15)

(ب) مسند الیہ کے حذف کے حال کو بقیہ احوال پر مقدم کیوں کیا؟ وجہ تحریر کریں۔ (5)

سوال نمبر2: **تحصيل العدول الى اقوى الدليلين من العقل واللفظ۔**

(الف) مذکورہ عبارت کی روشنی میں بتایئے کہ لفظ اور عقل میں اقوی دلیل کونسی ہے اور کیوں؟ (10)

(ب) مصنف نے **تحصيل العدول** کہا جبکہ متون میں اختصار اصل ہے تو مناسب تھا کہ یوں کہتے **للعدول الى اقوى الدليلين** وجہ تحریر کریں۔ (10)

سوال نمبر3: (الف) مسند الیہ کے ذکر کے پانچ احوال بمعہ امثلہ تحریر کریں۔ (10)

اعترض المصنف عليه بانه ان قامت قرينة تدل على ان حذفه لعموم الخبر واراد تخصيصه به فممنوع وحذفهما لا يتعين ذكره۔

(ب) مذکورہ عبارت کو سامنے رکھتے ہوئے تحریر کریں کہ مصنف نے صاحبِ مفتاح پر کیا اعتراض وارد کیا ہے؟ اور شارح نے اسکا کیا جواب دیا ہے؟ (10)

سوال نمبر4: (الف) علمیت کی تعریف کریں نیز یہ بتائیں کہ مسند الیہ کو علم کی صورت میں معرفہ لانے کے حال کو بقیہ معارف پر مقدم کیوں کیا؟ (10)

(ب) درج ذیل تین امور کی وضاحت مطول کی روشنی میں کریں۔

(i) لفظ اللہ میں الف لام کون سا ہے؟ (ii) لفظ اللہ کے جامد اور مشتق ہونے میں اختلاف

(iii) امر الثانی میں جو حق ہے اسکے حق ہونے کو ثابت کرنا اور جو باطل ہے اسکے بطلان کی وجہ تحریر کریں۔ (10)

سوال نمبر5: (الف) مسند الیہ کو اسم موصول اور اسم اشارہ کی صورت میں معرفہ لانے میں تقدیم وتاخیر کے اعتبار سے کس حال کو مقدم ہونا چاہئے؟ شارح کی رائے ذکر کریں۔ (4)

(ب) مسند الیہ کو معارف میں سے کسی چیز کی طرف اضافت کرنے کے ساتھ معرفہ لانے کی 4 صورتیں بمعہ امثلہ تحریر کریں۔ (16)

سوال نمبر6: (الف) مسند الیہ کو نکرہ لانے کی چار صورتیں بمعہ امثلہ تحریر کریں۔ (16)

اما وصفه اي وصف المسند اليه اخر المصنف ذكر التوابع وضمير الفصل من التنكير۔

(ب) مذکورہ عبارت کی وضاحت کرتے ہوئے جواب تحریر کریں۔ (4)

سالانہ امتحان ۱۴۳۶/2015ء

(شعبۃ الامتحان والتسجیل جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی)

۱۴۳۶/2015

درجہ: سادسہ　　پرچہ: تیسرا　　مضمون: بلاغت

تاریخ: 09-06-2015　　دن: منگل　　وقت: 3 گھنٹے　　کل نمبر: 100

نوٹ: کوئی سے چار سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1: **الباب الثاني احوال المسند اليه اعني الامور العارضة له من حيث انه مسند اليه**

(الف) ترجمہ کریں، نیز عبارت میں مذکور حیثیت کی وضاحت کریں۔ (15)

(ب) **حذف** مجاز ہے مجاز کی طرف جانے کیلئے شرائط ضروری ہوتی ہیں **حذف** کی شرائط کیا ہے؟ (10)

سوال نمبر 2: **تحصيل العدول الى اقوى الدليلين من العقل واللفظ**

(الف) عبارت میں مذکور دلیل عقلی و دلیل لفظی کی وضاحت کرتے ہوئے غرضِ ایرادِ عبارت بیان کریں۔ (15)

فالاحتراز عن العبث

(ب) **مسند الیہ** رکن اعظم ہے پھر اس کا ذکر عبث کیسے ہوا؟ جواب دیں۔ (10)

سوال نمبر 3: **اسم جلالت** کے علم ہونے اور مفہوم کلی ہونے میں اختلاف مع دلائل شارح بیان کریں۔ (15)

ولو ترى اذ المجرمون ناكسوا روسهم عند ربهم

(ب) یہ کس قاعدہ کی مثال ہے؟ تطبیق بھی بیان کریں۔ (10)

سوال نمبر 4: **والمقام الصالح للموصولية هو ان يصح احضار الشيء بواسطة جملة معلومة الانتساب الى مشار اليه بحسب اللعن**

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور **مطول** کی روشنی میں وضاحت کریں۔ (15)

وكان الانسب ان يقدم عليه ذكر الاشارة

(ب) عبارت میں مذکور **اسم اشارہ** کی **موصول** پر **وجہ تقدیم** بیان کریں۔ 10)

سوال نمبر 5: **نحو وراودته التي هو في بيتها عن نفسه**

(الف) یہ کس قاعدہ کی مثال ہے؟ **مطول** کی روشنی میں قاعدہ پر اس مثال کا **انطباق** کریں۔ (15)

(ب) **نکرہ مخصوصہ** اور **معرفہ** میں فرق واضح کریں نیز **مسند الیہ** کے باب میں **تعریف** کو **تنکیر** پر کیوں مقدم کیا؟ (10)

رول نمبر:____________

جوابی کاپی نمبر:____________

سالانہ امتحان 1437ھ/2016ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ　　پرچہ: پہلا　　مضمون: بلاغت

تاریخ:25-05-2016　　دن: بدھ　　کل وقت: 3 گھنٹے　　کل نمبر: 100

نوٹ: کوئی سے پانچ سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1: وھو ضم الکلمة او مایجری مجراھا الی الاخری بحیث یفید الحکم بان مفھوم احدھما ثابت لمفھوم الاخری او منفی عنه وھذا اولی من تعریفه

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں، شارح کی مذکورہ تعریف صاحب مفتاح کی تعریف اسناد سے اولیٰ کیوں ہے اس کی وجہ مطول کی روشنی میں بیان کریں۔ (10)

انما ابتدا بابحاث الخبر

(ب) ماتن رحمہ اللہ نے خبر کی بحث سے ابتداء کیوں کی؟ نیز احوال اسناد کو مسند الیہ اور مسند کے احوال پر مقدم کیوں کیا؟ (10)

سوال نمبر2: واقسامه ای المجاز العقلی اربعة

(الف) مجاز عقلی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں ہر قسم کی مثال سے وضاحت کریں۔ (10)

ولا بد له ای للمجاز العقلی من قرینة

(ب) مجاز عقلی کیلئے کون کون سے قرینے ضروری ہیں ہر ایک کی مثال سے وضاحت کریں۔ (10)

سوال نمبر3: اما حذفه فللاحتراز عن العبث

(الف) ماتن رحمہ اللہ نے حذف کو بقیہ تمام احوال پر مقدم کیوں کیا نیز حذف کیلئے کتنے امور کی حاجت ہوتی ہے؟ (10)

(ب) حذف کے کوئی سے پانچ دواعی مع امثلہ بیان کریں۔ (10)

سوال نمبر4: واما تعریفه ای جعل المسند الیه معرفة بالعلمیة

(الف) مسند الیہ کو علمیت کے ساتھ معرفہ کیوں لایا جاتا ہے نیز ابتداء کی قید سے کس سے احتراز کیا گیا ہے نیز باسم مختص به کی قید سے کیا فائدہ حاصل ہوا ہے؟ (10)

لا یقال ان قوله ابتداء احتراز عن الضمیر الغائب والمعرف بلام العھد والموصول فان الاولین بواسطة تقدم ذکرہ تحقیقا او تقدیرا والثالث بواسطة العلم بالصلة

(ب) مذکورہ اعتراض کی وضاحت کرتے ہوئے اس کا جواب مطول کی روشنی میں بیان کریں۔ (10)

سوال نمبر5: (الف) مسند الیہ کو اسم موصول کے ساتھ معرفہ لانے کی کوئی سی پانچ وجوہات مع امثلہ کے بیان کریں۔ (10)

نحو وراودته التی ھو فی بیتھا عن نفسه

(ب) مذکورہ مثال کے ممثل له کی تعیین کریں نیز مذکورہ مثال کے تحت شارح نے جو جو احتمال بیان کیے ہیں انکو مطول کی روشنی میں بیان کریں۔ (10)

سوال نمبر6: (الف) مسند الیہ کو اسم اشارہ کے ساتھ معرفہ لانے کی کوئی سی پانچ وجوہات مع امثلہ بیان کریں۔ (10)

وھو ای الاستغراق ضربان

(ب) لام استغراق کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی وضاحت مثال سے کریں۔ (10)

رول نمبر: ____________

جوابی کاپی نمبر: ____________

سالانہ امتحان 1438ھ/2017ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ　　پرچہ: پانچواں　　مضمون: بلاغت

تاریخ: 15-05-2017　　دن: پیر　　کل وقت: 3 گھنٹے　　کل نمبر: 100

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے بقیہ میں سے کوئی تین حل کریں۔

سوال نمبر1: الباب الاول: احوال الاسناد الخبری

(الف) اسناد کی تعریف کریں نیز صاحب مفتاح نے جو اسناد کی تعریف کی ہے وہ کیا ہے؟ شارح نے جو تعریف بیان کی ہے اس کی اولیت بیان کریں۔ (15)

(ب) مصنف نے خبر کی بحث کو مقدم کیوں کیا؟ مطول کی روشنی میں وجوہات قلمبند کریں۔ (10)

سوال نمبر2: (الف) فائدۃ الخبر اور لازم فائدۃ الخبر کی تعریف کریں نیز ان کی وجہ تسمیہ بھی تحریر کریں۔ (15)

ثم الاسناد مطلقا منه حقيقة عقلية

(ب) مصنف نے اسم ظاہر کو ذکر کیا اسم ضمیر کیوں نہ لائے نیز اما حقیقۃ او مجاز کیوں نہ کہا؟ (10)

سوال نمبر3: (الف) حقیقت عقلیہ کی تعریف کریں اور اس کی اقسام اربعہ کو مع امثلہ بیان کریں۔ (15)

وهو اى المجاز العقلى فى القرآن كثير

(ب) قرآن پاک سے مجاز عقلی کی کوئی پانچ مثالیں بیان کریں نیز قرآن پاک میں مجاز عقلی کے کثیر ہونے سے کیا مراد ہے؟ (10)

سوال نمبر4: (الف) حذف مسند الیہ کی کوئی پانچ صورتیں تحریر کریں نیز استغراق کی کتنی اقسام ہیں؟ مثال سے وضاحت کریں۔ (10+5)

(ب) مندرجہ ذیل مثالوں میں الف لام کونسا ہے؟ (10)

ليس الذكر كالانثىٰ

ان الانسان لفى خسر

الرجل خير من المرءة

ادخل السوقَ

سوال نمبر5: درج ذیل میں سے پانچ کی تعریفات نقل کریں۔ (25)

مجاز عقلى

ابتدائى

استعارة بالكناية

انكارى

طلبى

تأوّل

سالانہ امتحان 1439ھ/2018ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

رول نمبر: ____________

جوابی کاپی نمبر: ____________

درجہ: سادسہ　　پرچہ: پہلا　　مضمون: بلاغت

تاریخ: 23-04-2018　　دن: پیر　　کل وقت: 3 گھنٹے　　کل نمبر: 100

نوٹ: کوئی سے 5 سوالات حل کریں۔ جبکہ سوال نمبر 2 لازمی ہے۔

سوال نمبر 1: (الف) صدق وکذب کی تعریف میں جاحظ کا مؤقف مدلل و مفصل امثلہ کے ساتھ تحریر کرتے ہوئے اہلسنت کی طرف سے جاحظ کی دلیل کے جوابات مطول کی روشنی میں تحریر کریں۔ (14)

(ب) علم المعانی کو علم البیان پر کیوں مقدم کیا؟ نیز علم المعانی کی تعریف میں یعرف کہا یعلم کیوں نہ کہا؟ اس کی وجہ تحریر کریں۔ (3+3)

سوال نمبر 2: قال الشیخ فی دلائل الاعجاز اکثر مواقع ان یحکم الاستقراء ھو الجواب لکن یشترط فیہ ان یکون للسائل ظن علی خلاف ما انت تجیبہ بہ۔

ولھذا صح جعل الذی یوسوس صفۃ الخناس و تعریف المضاف کتعریف المضاف الیہ۔

درج بالا عبارتوں کی تشریح سپرد قلم کریں۔ (12+8)

سوال نمبر 3: لا ریب فیہ ظاہر فی التمثیل لما نحن بصددہ فان قیل التمثیل بہ لا یکاد یصح لوجھین۔

(الف) عبارت مذکورہ کی تشریح سپرد قلم کریں۔ نیز بتائیں کہ لوجھین سے کون سی دو صورتیں مراد ہیں؟ (10)

ولابدّ لہ من قرینۃ

(ب) مجاز لفظی کے لئے قرینہ لفظیہ وعقلیہ کا ہونا ضروری ہے۔ مطول کی روشنی میں ہر ایک کی مثال وضاحت کے ساتھ تحریر کریں۔ (10)

سوال نمبر 4: والاولی ان یمثل بنحو جد جدہ۔

(الف) اس عبارت کو لیکر آنے کا مکمل پس منظر بیان کرتے ہوئے اس کی وضاحت سپرد قلم کریں۔ (10)

(ب) اسناد کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ ماتن اور جمہور کا مؤقف تحریر امثلہ کے ساتھ تحریر کریں۔ (10)

سوال نمبر 5: (الف) حذف مسند الیہ کی 5 صورتیں مع امثلہ تحریر کریں۔ (10)

واللوازم کلھا منتفیۃ

(ب) متن کی عبارت کی تشریح امثلہ کے ساتھ تحریر کریں۔ (10)

سوال نمبر 6: مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں۔ (20)

(1) ابتدائی　(2) استعارہ بالکنایہ　(3) انکاری　(4) مقتضی الحال

(5) طلبی　(6) فائدۃ الخبر　(7) حقیقت عقلیہ　(8) مجاز عقلیہ

جامعۃ المدینہ پاکستان کے نصاب کے مطابق

برائے طلباء از 2018

مناظرہ

غیر حل شدہ پرچہ جات

درجہ: سادسہ

پیشکش

جامعۃ المدینہ فیضان بہار مدینہ (اورنگی ٹاؤن)

رول نمبر:________________

جوابی کاپی نمبر:________________

سالانہ امتحان 1439ھ/2018ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ پرچہ: چھٹا مضمون: مناظرہ

تاریخ: 29-04-2018 دن: اتوار کل وقت: 3 گھنٹے کل نمبر: 100

نوٹ: کوئی سے 4 سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1 (الف) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریف سپرد قلم کریں۔ (15)

(1) علت (2) معارضہ (3) منع (4) سند (5) شاھد

(6) مقدمہ (7) توجیہ (8) غصب (9) بحث (10) سائل

(ب) الحمد لله۔ ماتن نے خطبے میں الحمد لله کی جگہ الحمد للرحمن کیوں نہیں کہا؟ مفصل جواب تحریر فرمائیں۔ (5)

(ج) هذه قواعد البحث متضمنة مرتبة۔ ــــ مرتبة کے ترکیب کلام میں کیا بنے کا تمام احتمال تحریر کریں۔ (5)

سوال نمبر2: عدل المصنف قدس سره عن القيدين و ذكر ما لا يرد عليه شيء مما ذكر

(الف) مذکورہ عبارت کی تشریح اس انداز میں کریں کہ غرضِ شارح واضح ہو جائے۔ (10)

(ب) مولانا عصام الملۃ والدین نے اپنی شرح میں مدعی کی کیا تعریف کی؟ اور ماتن نے اس تعریف سے احتراز کیوں کیا؟ (10)

(ج) رشیدیہ متن ہے یا شرح؟ متن ہے تو شرح کا نام اور شرح ہے تو متن کا نام تحریر کرتے ہوئے ماتن و شارح کا نام بھی تحریر کریں۔ (5)

سوال نمبر3: (الف) معارضہ کسے کہتے ہیں؟ اس کی کتنی صورتیں ہیں؟ ہر ایک کی وضاحت امثلہ کے ساتھ فرمائیں۔ (15)

ثم اعلم ان دفع السند يكون على وجهين

(ب) عبارت کی وضاحت اس انداز میں کریں کہ دفعِ سند کے دونوں طریقے واضح ہو جائیں۔ (10)

سوال نمبر4: البحث الخامس من جملة المعلوم ان السند الصحيح ملزوم لخفاء المقدمة الخ۔

(الف) پانچویں بحث کا خلاصہ اس انداز میں تحریر کریں کہ اس کے جملہ مسائل کا احاطہ ہو جائے۔ (15)

ولا يلزم من بطلان الدليل بطلان المدلول

(ب) مذکورہ عبارت پر اعراب لگاتے ہوئے ترجمہ و تشریح سپرد قلم کریں۔ (10)

سوال نمبر5: (الف) مناظرہ کی اصطلاحی و لغوی تعریف تحریر کریں نیز بتائیں کہ اس کے لغوی و اصطلاحی معنی میں کیا کیا مناسبت ہے؟ (9)

(ب) مناظرہ کی اصطلاحی تعریف پر ہونے والے اعتراضات مع جوابات تحریر کریں۔ (8)

ثم ههنا امور لا بد لمناظر منها ذكرها فخر الدين الرازي فلنعدها۔

(ج) امام رازی نے مناظر کے جو آداب بیان کئے ہیں تحریر فرمائیں۔ (8)

جامعۃ المدینہ پاکستان کے نصاب کے مطابق

برائے طلباء از 2014 تا 2018

خصوصی پرچہ

غیر حل شدہ پرچہ جات

درجہ: سادسہ

پیشکش

جامعۃ المدینہ فیضان بہار مدینہ (اورنگی ٹاؤن)

سالانہ امتحان ۱۴۳۵ھ/2014ء

(شعبۃ الامتحان والتسجیل جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی)

درجہ: سادسہ پرچہ: پانچواں مضمون: حل عبارت

تاریخ: 22-06-2014 دن: اتوار وقت: 3 گھنٹے کل نمبر: 100

رول نمبر: ____________ مرکز امتحان: ____________________ دستخط طالب علم: ______________

دستخط نگران مرکز امتحان: ____________________ دستخط مفتش: ____________________

سوال نمبر	1	2	3	4	5	میزان
حاصل کردہ نمبر						

2014/۱۴۳۵

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 20 نمبرز ہیں۔

السوال الاول: وعن أبي أيوب قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم أعرابي فقال يا رسول الله إني أحب الخيل أفي الجنة خيل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أدخلت الجنة أتيت بفرس من ياقوتة له جناحان فحملت عليه ثم طار بك حيث شئت

اعراب لگا کر خط کشیدہ عبارت کی ترکیب کریں۔ (20)

السوال الثاني: إن صح رفعه فلا يوجب تخصيصه بالكفار ولا أمرهم بالعبادة فإن المأمور به هو القدر المشترك بين بدء العبادة والزيادة فيها والمواظبة عليها فالمطلوب من الكفار هو الشروع فيها بعد الإتيان بما يجب تقديمه من المعرفة والإقرار بالصانع

اعراب لگا کر کوئی سے پانچ مرفوعات نحویہ اور انکی وجہ رفع بیان کریں۔ (20)

السوال الثالث: وينظر في حال المحبوسين لأنه نصب ناظرا فمن اعترف بحق ألزمه إياه لأن الإقرار ملزم ومن أنكر لم يقبل قول المعزول عليه إلا ببينة لأنه بالعزل التحق بالرعايا، وشهادة الفرد ليست بحجة

اعراب لگا کر کوئی سے پانچ منصوبات نحویہ اور انکی وجہ نصب بیان کریں۔ (20)

السوال الرابع: والمعنى إن تتقوا لا تجعلوا له أندادا أو بالذي جعل إن استأنفت به على أنه نهي وقع خبرا على تأويل مقول فيه لا تجعلوا والفاء للسببية أدخلت عليه لتضمن المبتدأ معنى الشرط

اعراب لگا کر خط کشیدہ الفاظ کی مکمل صرفی تحقیق کریں۔ (20)

السوال الخامس: لأن الشيء لا يتضمن مثله لتساويهما في القوة فلا بد من التنصيص عليه أو التفويض المطلق إليه وكان كالتوكيل فإن الوكيل لا يملك أن يوكل غيره فيما وكله به إلا إذا قيل له اعمل برأيك بخلاف الإيداع والإبضاع لأنه دونه فيتضمنه وبخلاف الإقراض حيث لا يملكه وإن قيل له اعمل برأيك لأن المراد منه التعميم فيما هو من صنيع التجار

اعراب لگائیں۔ (20)

سالانہ امتحان ۱۴۳۶/2015ء

(شعبۃ الامتحان والتسجیل جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی)

درجہ: سادسہ　　پرچہ: چوتھا　　مضمون: حل عبارت

تاریخ: 10-06-2015　　دن: بدھ　　وقت: 2 گھنٹے　　کل نمبر: 100

۱۴۳۶/2015

رول نمبر:____________ مرکز امتحان:______________________ دستخط طالب علم:______________

دستخط نگران مرکز امتحان:______________________ دستخط ممتحن:______________________

سوال نمبر	1	2	3	4	5	میزان
حاصل کردہ نمبر						

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1: مندرجہ ذیل کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔ (20)

(1) جو واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان ہو اسے گرا دینا.........ہے۔ (واجب، مستحب، فرض)

(2) اسم مبالغہ کے.........اوزان ہیں۔ (قیاسی، سماعی)

(3) اسمائے مشتقہ کی تعداد.........ہے۔ (7،5،6)

(4) صفت مشبہہ کے تمام صیغے.........ہیں۔ (سماعی، قیاسی، مجازی)

(5) اسم.........میں تذکیر وتانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ (فاعل، مفعول، مبالغہ)

(6) ....حروف کے بعد ان وجوبا مقدر ہوتا ہے۔ (5،6،4)

(7) ....صورتوں میں جزاء پر فاء کالانا واجب ہے۔ (5،4،3)

(8) اضافت معنویہ کی.........اقسام ہیں۔ (2،4،3)

(9) مصدر کی.........قسمیں ہیں۔ (3،4،2)

(10) مبہم بات پر دلالت کرنے والے اسماء.........ہیں۔ (2،3،4)

سوال نمبر2: اعراب لگائیں۔ (20)

(ان بنی عمک فیهم رماح) مؤکدا بأن وفی البیت علی ما اشار الیه الامام المرزوقی تهکم واستهزاء کأنه یرمیه بأنه من الضعف والجبن بحیث لو علم ان فیهم رماحا لما التفت لفت الکفاح ولم تقو یداه علی حمل الرماح علی طریقة قوله شعر فقلت لمحرز لما التقینا تنکب لا یقطرک الزحام یرمیه بانه لم یباشر الشدائد ولم یدفع الی مضائق المجامع کأنه یخاف علیه ان یداس بالقوائم کما یخاف علی الصبیان والنساء لقلة غنائه وضعف بنائه۔

سوال نمبر3: (الف) سوال نمبر2 میں موجود خط کشیدہ الفاظ کے وجوہِ اعراب بیان کریں۔ (10)

(ب) ترکیب کریں۔ (10)

(i) یخاف علیه ان یداس بالقوائم　　(ii) العمر القلیل الباقی التی حرب بحرب اشلها امام الملک والعصا

سوال نمبر4: مندرجہ ذیل کے جوابات تحریر کریں۔ (20)

(1) الحاق کی تعریف کریں۔

(2) وسع سے سعۃ کیسے بنا؟

(3) غیر ثلاثی سے امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ لکھیں۔

(4) ملحق اور مزید فیہ میں فرق بیان کریں۔

(5) فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ لکھیں۔

(6) تنوین کی اقسام کے نام لکھیں۔

(7) کلمات شروط میں سے کوئی سے چار لکھیں۔

(8) تنازع فعلان کی فقط چاروں صورتیں لکھیں۔

(9) معدول کی قسم ثانی کی تعریف لکھیں۔

(10) مبہم عدد پر دلالت کرنے والے اسماء لکھیں۔

سوال نمبر5: مندرجہ ذیل کی صرفی تحقیق (صیغہ، فعل، باب، تعلیل، قاعدہ) بیان کریں۔ (20)

یحالف **ادعو** **قلت** **مرمی** **مرقة**

رول نمبر: __________

دستخط طالبعلم: __________

سالانہ امتحان 1437ھ/2016ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ　　پرچہ: چوتھا　　مضمون: حل عبارت

تاریخ: 29-05-2016　　دن: اتوار　　وقت: 2 گھنٹے　　کل نمبر: 100

مرکز امتحان: __________ دستخط نگران مرکز امتحان: __________ دستخط ممتحن: __________

سوال نمبر	1	2	3	4	5	میزان
حاصل کردہ نمبر						

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے

سوال نمبر1: صحیح اغلاط کی نشاندہی کیجئے۔ (20)

(۱) ضمہ، فتحہ، کسرہ ہی کو اعراب کہتے ہیں۔

(۲) ضمیر منصوب متصل کبھی اسم سے متصل ہوتی ہے۔

(۳) کل ضمیریں 65 ہیں۔

(۴) جو لفظ دو جملوں پر داخل ہو اسے اسم شرط کہتے ہیں۔

(۵) اسم عدد غیر منصرف ہوتا ہے۔

(۶) ماضی بعید میں کان کا صیغہ فعل ماضی کے صیغے کے ساتھ برقرار رہتا ہے۔

(۷) ان، لن، کی، اذن کو حروف جوازم کہتے ہیں۔

(۸) نون تاکید کی 4 اقسام ہیں۔

(۹) اسم فاعل اور صفت مشبہ میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

(10) اسم آلہ میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔

سوال نمبر2: مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگائیں۔ (20)

فانه ما ابعد الريب عنهم بل عرفهم الطريق المزيح له وهو ان يجتهدوا فى معارضة نجم من نجومه ويبذلوا فيها غاية جهدهم حتى اذا عجزوا عنها تحقق لهم ان ليس فيها مجال للشبهة ولا مدخل للريبة

سوال نمبر3: مذکورہ خط کشیدہ عبارتوں پر اعراب لگائیں اور ترکیب کریں۔ (20)

وقد يجعل ذريعة الى الاهانة لشان الخير نحو ان الذى لا يعرف الفقه قد صنف فيه او شان غيره نحو ان الذى يتبع الشيطان فهو خاسر

سوال نمبر4: کوئی سے پانچ مختصر جوابات دیں۔ (20)

(۱) شش اقسام سے کیا مراد ہے؟ (۲) ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟ (۳) فعل ماضی کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

(۴) مرفوعات کتنے ہیں؟ (۵) منصوبات کتنے اور کون کونسے ہیں؟ (۶) حروف نواصب کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(۷) ثلاثی مزید فیہ کے کتنے اور کونسے ابواب ہیں؟ (۸) اسم تفضیل کی تعریف کریں اور اس کے استعمال کے کتنے طریقے ہیں؟

سوال نمبر5: مندرجہ ذیل الفاظ کون سے صیغے ہیں اور ان میں تعلیل کیسے ہوئی؟ (20)

(۱) زِيْدَتْ (۲) قُلْنَ (۳) يَرٰى (۴) اِصَّبَرَ (۵) اِتَّصَدَ (۶) رَ (۷) تَرَيِنَّ

رول نمبر: ____________

جوابی کاپی نمبر: ____________

سالانہ امتحان 1438ھ/2017ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ　　پرچہ: تیسرا　　مضمون: حل عبارت

تاریخ: 11-05-2017　　دن: جمعرات　　کل وقت: 2 گھنٹے　　کل نمبر: 100

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں۔ (10)

(1) فعل مجہول وہ ہے جسکی نسبت ____________ کی طرف کی گئی ہو۔

(2) ________ کی دلالت دائمی صفت پر ہوتی ہے۔

(3) اسم آلہ بنانے کے طریقوں سے ظاہر ہوا کہ یہ ____________ اوزان پر آتا ہے۔

(4) مبہم عدد پر دلالت کرنے والے اسماء ________ ہیں۔

(5) جس مؤنث کے مقابل نر جاندار نہ ہو اسے ____________ کہتے ہیں۔

(ب) غلط اور صحیح کی نشاندہی کریں۔ (10)

(1) صلہ میں موجود ضمیر کو صدر صلہ کہتے ہیں۔ (______)

(2) ما ولا اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ (______)

(3) غیر کے بعد مستثنیٰ منصوب ہوگا۔ (______)

(4) ملحق بہ رباعی مجرد کے سات ابواب ہیں۔ (______)

(5) فعل متعدی وہ ہے جسکا سمجھنا فعل لازم پر موقوف ہو۔ (______)

سوال نمبر 2: درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں۔ (20)

ان ايجاب العبد يعتبر بايجاب الله فينصرف الى ما اوجب الشارع فيه الصدقة من المال اما الوصية اخت الميراث لانها خلافة كهى فلا يختص بمال دون مال ولان الظاهر التزام الصدقة من فاضل ماله وهو مال الزكوة

سوال نمبر 3: ويمكن ان يقال ان لازم فائدة الخبر وكون المخبر عالما بالحكم اعنى حصول صورة الحكم فى ذهنه وهذا متحقق ضرورة سواء علم السامع ان المخبر عالم بالحكم اولم يعلم

خط کشیدہ الفاظ کی وجہ اعراب بیان کریں اور کون المخبر عالما سے لیکر فی ذهنه تک جملے کی ترکیب نحوی کریں۔ (8+12)

سوال نمبر 4: ذیل میں درج سوالات کے جوابات دیں۔ (20)

(1) فعل ماضی تمنائی کی تعریف اور بنانے کا طریقہ تحریر فرمائیں۔

(2) نون تاکید کی تعریف اور اقسام مع امثلہ تحریر کریں۔

(3) جمع مذکر سالم (جو یائے ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہو) کی اعرابی حالتیں مع امثلہ تحریر کریں۔

(4) کتنے اور کونسے اسماء منصوب ہوتے ہیں؟ تحریر کریں۔

سوال نمبر 5: درج ذیل الفاظ کونسے صیغے ہیں؟ نیز تعلیل مع قواعد مکمل وضاحت کریں۔ (20)

تَدْعِیْنَ   سَیِّدٌ   اِقْعَنْسَسَ   رَاضٍ

رول نمبر:______________

جوابی کاپی نمبر:______________

سالانہ امتحان 1438ھ/2017ء

جامعات المدینہ للبنین دعوت اسلامی پاکستان

درجہ: سادسہ پرچہ: دوسرا مضمون: خصوصی پرچہ

تاریخ:24-04-2018 دن: منگل کل وقت:3 گھنٹے کل نمبر:100

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1: خالی جگہ پُر کریں۔ (20)

(1) بارہ مقامات ایسے ہیں جہاں مضارع مضموم العین سے اسم ظرف۔۔۔۔۔۔۔۔مکسور العین بھی آتا ہے۔

(2) اگر کسی فعل میں اول الذکر۔۔۔۔۔۔۔۔شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اسم تفضیل اصلاً نہیں بن سکتا۔

(3) الف واؤ اور یاء کو حروف علت اور ان کے علاوہ باقی تمام حروف تہجی کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

(4)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے کل چھ اسماء مشتق ہوتے ہیں۔

(5) اگر باب افتعال کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کلمہ دال، ذال یا زاء ہو تو تائے افتعال کو دال سے بدل دینا واجب ہے۔

(6) جس حرف سے کسی کو پکارا جاتا ہے انہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

(7) غیر عاقل کی جمع کی طرف اشارے کیلئے اسم اشارہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لایا جاتا ہے۔

(8) جس جمع میں واحد کا صیغہ سلامت نہ ہو اسے جمع مکسر یا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

(9) اسم ضمیر کے علاوہ باقی ہر اسم کو اسم ظاہر یا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

(10) ممیّز اگر ذات ہو تو اسے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی طرف مضاف کرنا جائز ہے۔

سوال نمبر2: مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگائیں۔ (20)

الا تری ان الاختلاف فی الثمن قبل قبض المبیع لا یوجب یمین البائع قیاسا لانه المدعی و یوجبه استحسانا لانه ینکر وجوب التسلیم بما ادعاه المشتری ثمنا وهذا حکم تعدی الی الوارثین والاجارة

سوال نمبر3: (الف) خط کشیدہ الفاظ کی وجوہ اعراب تحریر کریں۔ (10)

انعدم الحکم لعدم هذه العلة. لان فعل الناسی منسوب الی صاحب الشرع

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب نحوی کریں۔ (10)

(1) التعلیل بما لا یتعدی یفید اختصاص حکم النص به (2) انما نجوزه باطلاق النیه علی انه تعیین

سوال نمبر4: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ (20)

(1) الحاق، ملحق اور ملحق بہ کی تعریف تحریر کریں۔

(2) أَءَادِمُ سے آوَادِمُ کس قاعدے کی روشنی میں بنا؟

(3) باب اِفْعِيْلَالٌ کی علامت اور بنانے کا طریقہ تحریر کریں۔

(4) اسم تفضیل مذکر اور مؤنث بنانے کا طریقہ تحریر کریں۔

(5) ثلاثی مجرد و غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ تحریر کریں۔

(6) غیر منصرف کی اعرابی حالت تحریر کریں۔

(7) منادی میں ترخیم کے جواز کی شرائط تحریر کریں۔

(8) قسم، اداۃ قسم، مقسم بہ اور جواب قسم کی تعریف بیان کریں۔

(9) حروف مبانی اور حروف معانی کی تعریف لکھیں۔

(10) نواصب مضارع اور جوازم مضارع تحریر کریں۔

سوال نمبر5: مندرجہ ذیل صیغوں کی مکمل صرفی تحقیق کریں نیز معلل صیغوں کی تعلیل بھی کریں۔ (20)

تَرٰی اِخْتِلَافٌ لَایُوْجِبُ يُنْكِرُ اِدَّعٰی

مُشْتَرِیْ تَعَدّٰی اِنْعَدَمَ نُجَوِّزُ اِطْلَاقٌ

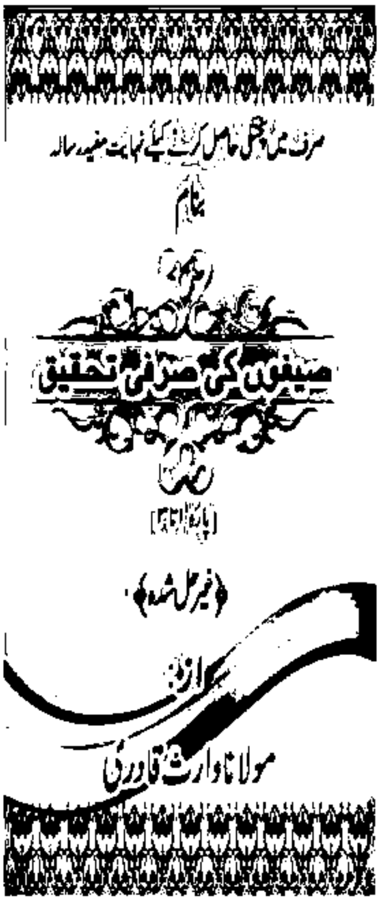

صرف میں پختگی حاصل کرنے کیلئے نہایت مفید رسالہ
بنام
صیغوں کی صرفی تحقیق
[پارہ [illegible]]
(غیر حل شدہ)
از:
مولانا وارث قادری

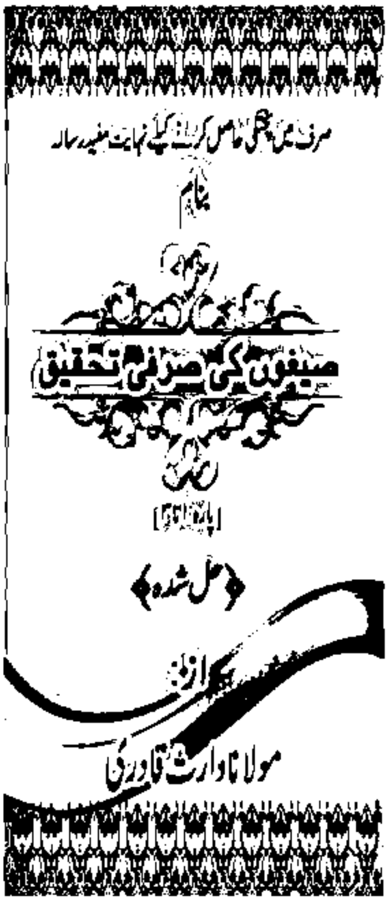

صرف میں پختگی حاصل کرنے کیلئے نہایت مفید رسالہ
بنام
صیغوں کی صرفی تحقیق
[پارہ [illegible]]
(حل شدہ)
از:
مولانا وارث قادری

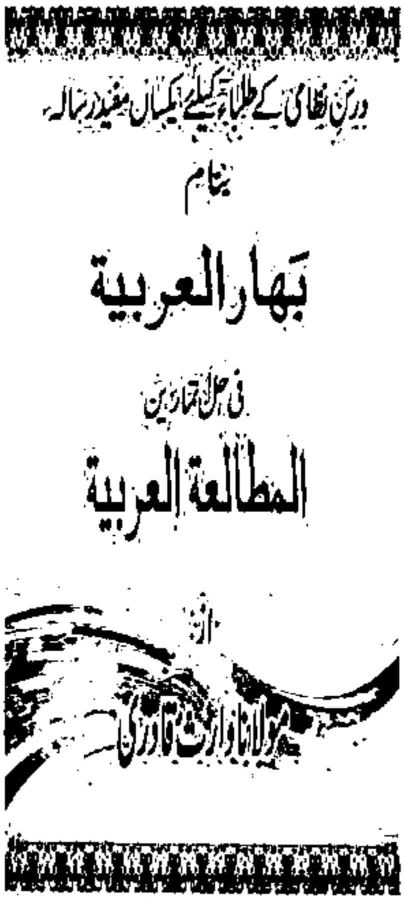

درس نظامی کے طلباء کیلئے یکساں مفید رسالہ
بنام
بَهار العربية
فی حل تمارین
المطالعة العربية
از:
مولانا وارث قادری

علم صرف کے ابتدائی طلباء کیلئے انتہائی آسان انداز میں مختصر رسالہ
بہار صرف
حصہ اول
از:
مولانا وارث قادری

علم صرف کے ابتدائی طلباء کیلئے انتہائی آسان انداز میں مختصر رسالہ
بہار صرف
حصہ دوم
از:
مولانا سید حمزہ علی قادری

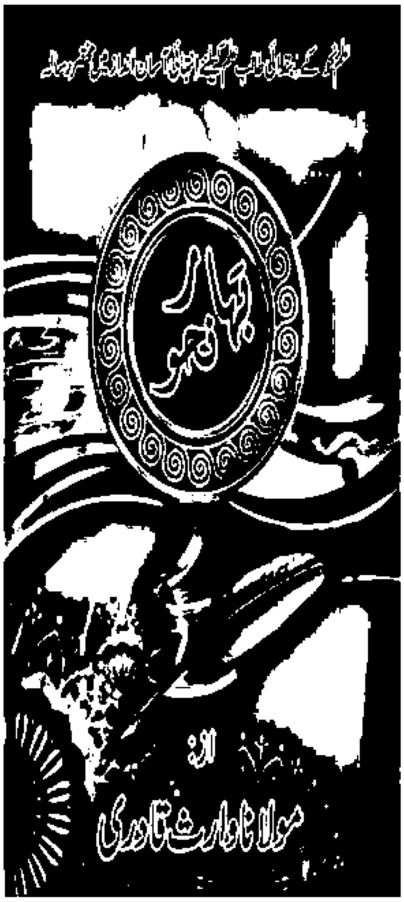

علم نحو کے ابتدائی طلباء کیلئے انتہائی آسان انداز میں مختصر رسالہ
بہار نحو
از:
مولانا وارث قادری